New Era Magazine
جینا ہے سنگ تیرے ہی مجھے
NEW ERA MAGAZINE
از یمنہ اسلم
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

جینا ہے سنگ تیرے ہی مجھے

از یمنہ اسلم

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

تجھ سے بچھڑے ہیں مگر،

عشق کہاں ختم ہوا۔۔۔

یہ وہ جیتی ہوئی بازی ھے،

جو ہاری نہ گئی____

تو ھے وہ خواب،

جو آنکھوں سے اتارا نہ گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو وہ خواہش ھے،

جو ہم سے کبھی____ماری نہ گئی

سردیوں کی تھرتھراتی وہ خوفناک شام جہاں ہر سو دھند میں لپٹا ہوا اندھرا سڑک کے اطراف جنگل میں سے آتی ہوئی یں جانوروں کی دل دہلا دینے والی خوفناک آوازے ماحول کو اور زیادہ پراسرار بنا رہی تھی

ایسے میں سڑک کے وسط میں آپنی موت کے خوف سے بھگتا ہوا وہ شخص جو ڈر اور خوف سے بار بار آپنے پیچھے قطار در قطار آتی ہوئی یں سیاہ گاڑیوں کو دیکھا رہا تھا بھاگتے

بھاگتے اچانک وہ ٹھوکر کھا کر منہ کے بل سڑک پر گرا تھا گرنے سے اس شخص کا سر پھٹ چکا تھا اور وہ سر پکڑ کر آپنے آپ کو دوبارہ بچانے کے لیے کھڑا ہو چکا تھا لیکن شاید آج اس کی قسمت خراب تھی جو بھاگنے کے چکر میں دوبارہ گر چکا تھا اور سیاہ گاڑیوں سے نکلنے والے لوگوں نے اسے چاروطرف سے گھیر لیا تھا جو سیاہ یونیفام میں ہاتھوں میں گنز لیے کھڑے تھے

تبھی اُن سیاہ گاڑیوں میں سے ایک کا دروازہ کھلا اور ایک شخص برامد ہوا جو بلیو پنٹ اور وائیٹ شرٹ پہنے ہوئے تھا جس کی بھوری آنکھیں لہورنگ ہو رہی تھیں سفید چہرہ غصے کی شدت سے سرخ پڑ رہا تھا

سامنے زمین پر بیٹھے شخص نے اُس کے چہرے کی طرف دیکھ کر جھرجھری لی تھی جیسے جیسے وہ اس کے قریب آرہا تھا اسے آپنی موت بہت قریب سے نظر آرہی تھی

اس شخص نے قریب آتے ہی سامنے بیٹھے وجود کے منہ پر مکا مارا تھا مکا اتنا زور کا لگا تھا جس سے اس کے ہونٹ کا کنارہ پھٹ کر خون نکلنے لگا تھا

تمھیں کیا لگا کہ تم مجھ سے میری زندگی چھین لوگے اور میں ارام سے بیٹھ جاؤ گا

اب وہ اس کے سامنے پنجے کے بل بیٹھا سوال کر رہا تھا

مجھے معاف کر دو مجھے اُس وقت پیسوں کی ضرورت تھی جس کی وجہ سے میں وہ کام کر گیا پلیز مجھے معاف کر دو میں تمہیں اُس کا پتا بتا دوں گا پلیز چھوڑ دو مجھے

اس شخص نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا لیکن سامنے بیٹھا وہ شخص کیسے معاف کر دیتا جو پچھلے پانچ سالوں سے تنہا آپنے جان سے پیارے ماں باپ اور چاچی چاچا کی موت کے درد میں تڑپتا آیا تھا ہر پل مرتا آیا تھا اور سب سے بڑ کر اس کا عشق اس کی جان اس کی بیوی جیسے کبھی بھی اس نے ایک انچ تک نہ آنے دی بتا نہیں کہاں تھی وہ کس حال میں تھی زندہ بھی تھی کہ نہیں ان پانچ سالوں میں کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا اسے ہر پولیس سٹیشن میں رپوٹ لکھوائی ی

اہہھہ

اس نے عزیت سے آنکھیں بند کی لیکن پھر جب دوبارہ آنکھیں کھولی تو اُن میں وہی سرد پن تھا جو کسی کو بھی راکھ کر دے

وہ لوگ ملتان میں ہیں دیکھو می,,,,,,,میں نے تمہیں بتا بھی دیا پلیز اب تو چھوڑ دو مجھے

اس شخص نے اس بار اُس کی پاؤں پکڑ کر کہا

غلطی کی معافی مل جاتی ہے گناہ کی نہیں اُس نے کہتے ساتھ سر کا نشانہ لیا تھا اور سب ختم.........

واپس گاڑی میں بیٹھ کر اُس نے پشت سے سر ٹکایا تھا

مجھے آئی س کریم کھانی ہے وہ لال جوڑے میں کھڑی فرمائی ش کر رہی تھی چہرے پر بلا کی معصومیت تھی

سرخ وسفید ہاتھوں میں بھر بھر کے چوڑیاں پہنے ہلکا سا میک آپ کیے ہونٹوں پر سرخ لیپسٹک لگائے وہ کھلتا ہو گلاب لگ رہی تھی

نکاح ہوا ہے ہمارا اور فرمائی شیں ابھی سے شروع ولی نے شوق نظروں سے سامنے کھڑی آپنی دو گھنٹے پہلے ہوئی بیوی کو دیکھا

اچھا تو اس کا مطلب آپ مجھے نہیں لا کے دیں گے

دل نے معصومیت سے چہرہ جھکائے کہا

تم تو میرا دل ہو نہ تو میں آپنے دل کی بات کیسے ٹال سکتا ہوں تم رو کو میں ابھی لے کے

آتا ہوں ولی جلدی دل کا گال چوم کر باہر کی طرف بھاگا.............

سر گھر آ گیا گارڈ کی آواز پر وہ ہوش میں آیا تھا جو دروازہ کھولے کھڑا تھا ولی جلدی سے گاڑی سے باہر نکلا اور گھر کے داخلی دروازے کی طرف بڑھ گیا

کمرے میں آکر واڈروب سے آپنے ارام دہ کپڑے نکال کر وہ واشروم میں چلا گیا

کپڑے تبدیل کرنے کے بعد وہ بیڈ پر اوندے منہ لیٹ گیا

کل اسے ملتان جانا تھا آپنی دل کو لینے یہی سوچتے سوچتے کب اس کی آنکھ لگی پتا ہی نہیں چلا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جفا جو عشق میں ہوتی ہے وہ جفا ہی نہیں ! !

ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں ! !

****

بیٹا کہاں جا رہے ہو اتنی صبح تھوڑی دیر روک جاؤ کھانا کھا کے جاناوہ جو بلکل تیار نکلنے کی تیاری میں تھا بابا کی آواز پر موڑ کے اُن کی طرف دیکھا

نہیں بابا بھوک نہیں ہے ابھی اگر لگی تو راستے میں کچھ کھالوں گا ولی نے نرم لہجے میں

جواب دیا اور آپنا موبائی ل اور وائی لٹ اٹھا کر باہر نکل گیا

مجھے بھی نہیں بتاؤ گے کہ اتنی جلدی میں کہاں جارہے ہو بابا نے ولی کے پیچھے پیچھے آتے ہوئے کہا

دل کو لینے جارہا ہوں بابا دعا کریے گا کہ وہ بلکل ٹھیک ہو ولی نے روک کر انہے جواب دیا اور اُن کے تاثرات کو نوٹ کرنے لگا جو خوشی اور حیرنگی سے کچھ بول ہی نہیں پار ہے تھے

کیا سچ میں تم ہماری گڑیا کو لینے جارہے ہو کہاں ہے وہ

آنکھوں میں خوشی کے انسو لیے وہ پوچھ رہے تھے

جی بابا آپ کی گڑیا کو ہی لینے جارہا ہوں بس آپ دعا کیجیے گا اب میں چلتا ہوں

ولی نے بابا کو گلے لگاتے ہوئے کہا اور باہر کی طرف چلا گیا جہاں پہلے ہی ک ئی گاڑیاں روانہ ہونے کے لیے تیار کھڑی تھیں

آگے مت جاؤ بیٹا دیکھو سب جل کر راکھ ہو گیا ہے کچھ نہیں بچا یہاں

نہیں چھوڑیں مجھے میرے ماما بابا اور چاچی چاچا ہیں اندر اوِ,,,,,,,,اور اور دل میری دل

بھی ہے اندر مجھے انہیں باہر نکلنا ہے ولی نے روتے گڑ گڑاتے ہوئے سفیان صاحب کو کہا جو سالوں سے وہاں ملازمت کرتے تھے اور انہوں نے ہمیشہ ولی اور دل کو آپنی اولاد کی طرح ہی چاہا تھا

بیٹا جانے والے سب جا چکے ہیں تم صبر سے کام لو ہمت کرو دل بیٹی کے لیے بابا نے ولی کی بیٹھ سہلاتے ہوئے کہا

کہاں ہے میری دل بتایں بابا کہاں ہے وہ ولی نے اب کی بار خود کو نارمل کرتے ہوئے پوچھا

شہاب لے گیا اسے میں پیچھے گیا تھا لیکن وہ جا چکا تھا اور جب میں واپس آیا تو بہت دیر ہو گئی تھی آگ سب کو نگل چکی تھی مجھے لگا میں نے سب کو کھو دیا

لیکن تم زندہ ہو تمہیں اللہ نے زندگی دی ہے تاکہ تم حساب لے سکو اُن سے آپنی دل کو واپس پا سکو بابا نے روتے ہوئے شہاب کے بارے میں بتایا

شہاب تایا نے کیا یہ سب بابا کتنا چاہتے تھے انہیں کبھی سوتیلا نہیں سمجھا اور وہ استین کا سانپ نکلا پیسوں کے لالچ میں اندھا ہو گیا کہ آپنے بھائی کو ہی نگل گیا اور میری دل

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کا کیا قصور تھا اسے کیوں لے گیا وہ بدبخت اگر اُسے بھی کچھ ہو گیا تو کیسے جیوں گا میں

ولی نے غصے سے ہاتھ کی مٹھی بنا کر سامنے دیوار میں مارتے ہوئے کہا

یہ کیا کر رہے ہو بیٹا ہوش سے کام لو ہم اکیلے اُس کا کچھ نہیں کر سکتے پہلے خود کو اُس سے لڑنے کے قابل بنالو اور رہی بات دل کی تو وہ اُسے کچھ نہیں کرے گا جب تک وہ پچیس کی نہیں ہو جاتی کیوں کہ ساری جائی داد اُسی کے نام ہے اگر پچیس کی ہونے سے پہلے اُسے کچھ ہو گیا تو ساری رقم چیرائی میں چلی جائے گی تمہارے بابا کو شاید اس کا علم ہو گیا تھا تب ہی انہوں نے ایسا کیا

اور اب تمہیں دل کے لیے خود کو مضبوظ کرنا ہو گا

سفیان صاحب نے ولی کو تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا

جس پر ولی نے سر ہلا دیا کیوں کہ وہ سہی تو کہہ رہے تھے کہ وہ کیسے اُس شہاب کا مقابلہ کر سکتا ہے پہلے اُسے خود کو مضبوط کرنا تھا خود کے لیے اور دل کے لیے

یا اللہ میری دل کی ہمیشہ حفاظت کرنا ولی نے آسمان کی طرف دیکھ کر دل میں سوچا

سر کچھ کھائے گے آپ ڈرائیور نے ہوٹل کے سامنے گاڑی روکتے ہوئے پوچھا

وہ جو ماضی کے خیالوں میں گم تھا چونک کر ڈرائیور کو دیکھا

ہاں چلو ولی نے کہا اور گاڑی سے باہر نکل آیا

دل تو نہیں کر رہا تھا لیکن کھانا بھی ضروری تھا کیوں کہ وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتا تھا

جانے سے پہلے وہ شہاب کے نام ایک پارسل بھیج چکا تھا جس میں لکھا تھا کہ وہ بہت جلد آپنی جان سے پیاری چیز لینے آنے والا ہے جو پانچ سال پہلے مجھ سے چھین کر لے گئے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کن لفظوں میں لکھوں میں انتظار کو تیرے۔۔۔۔!!!

بے زبان عشق میرا ڈھونڈتا ہے خاموشی سے تجھے۔۔۔۔!!

****

بدن میں جیسے لہو تازیانہ ہو گیا ہے

اسے گلے سے لگائے زمانہ ہو گیا ہے

چمک رہا ہے افق تک غبار تیرہ شبی

کوئی چراغ سفر پر روانہ ہو گیا ہے

ہمیں تو خیر بکھرنا ہی تھا کبھی نہ کبھی

ہوائے تازہ کا جھونکا بہانہ ہو گیا ہے

غرض کہ پوچھتے کیا ہو مآل سوختگاں

تمام جلنا جلانا فسانہ ہو گیا ہے

فضائے شوق میں اس کی بساط ہی کیا تھی

پرندا اپنے پروں کا نشانہ ہو گیا ہے

کسی نے دیکھے ہیں پت جھڑ میں پھول کھلتے ہوئے

دل اپنی خوش نظری میں دوانہ ہو گیا ہے

ارے او لڑکی چل جا کہ چائے بنا کر لے کر آ کچھ مہمان آئی یں ہیں سارا دن کمرے میں پڑی رہتی ہے کوئی ی کام بھی کر لیا کر

شہاب کمرے (جو کمرہ کم بلکہ سٹور روم زیادہ لگ رہا تھا) میں آتے ہی دل سے بولا

وہ جو ابھی گھر کے سارے کپڑے دھو کر آئی ی تھی جی اچھا کہتی گھر سے منسلک

چھوٹے سے کچن میں چلی گ ئی

ان پانچ سالوں میں یہی تو ہوتا آیا تھا اُس کے ساتھ

نوکرانی کی طرح سارا کام کرنے کے بعد بھی اسے یہی سب سننے کو ملتا تھا کبھی کبھی تو مار

بھی دیتا تھا وہ ظالم شخص

کہاں چلے گ ۓ آپ ولید آپ نے تو وعدہ کیا تھا نہ کہ ہمیشہ میرا خیال رکھے گے مجھے

کبھی بھی کوئی ی تکلیف نہیں آنے دے گ ۓ کیا آپ آپنا کیا وعدہ بھول گ ۓ آپ

آپنی دل کو بھول گ ۓ ولید

چاۓ بناتے ہوۓ وہ مسلسل ولی کے بارے میں سوچ رہی تھی

اہھھھھ

اچانک کیسی کے زبردستی ہاتھ پکڑ کر چاۓ والی پتلی کو لگاتے اس کے منہ سے سسکی نکلی

تھی اور وہ مسلسل روتے ہوۓ آپنے ہاتھ کو چھوڑوانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن

سامنے والا بے رحم بنا ہاتھ پر دباؤ بڑھا گیا

جب اُس نے ہاتھ چھوڑا تو دل کا ہاتھ بری طرح جل چکا تھا اور دوسرے ہاتھ سے پکڑے مسلسل رو رہی تھی

جب میں نے تمھیں کہا تھا کہ جلدی چائے بنالاؤ تو اتنی دیر کیوں کی یہ اسی کی سزہ ہے اب آئی ندہ دیہان رکھنا سمجھی

وہ بے رحم بنا دل کے بالوں کو مٹھی میں جکڑے غرا کر کہتا جھٹکے سے چھوڑتا باہر کی طرف چلا گیا

اور دل جھٹکا لگنے سے پیچھے گری جس سے سلیب کا کنارہ لگنے پر سر سے خون نکلنے لگا تھا اور وہ سر پکڑے آپنے دابی نما کمرے میں چلی گئی

کمرے میں آتے ہی وہ بیڈ کے ساتھ نیچھے بیٹھتی چلی گئی کچھ ہاتھ کا درد اور کچھ سر کے درد اور مسلسل روتے رہنے سے وجہ سے وہ کچھ ہی دیر میں فرش پر ہی سو چکی تھی

****

صاحب یہ پارسل آیا ہے آپ کے لیے ملزم نے ایک بیک شدہ لفافہ شہاب کو دیتے

ہوئے کہا

شہاب نے وہ لفافہ لے کر جیسے ہی کھولا اس میں لکھے ہوئے الفاظ پڑھ کر اس کا دماغ ہی گھوم گیا

تو وہ چوہا یہاں بھی پہنچ گیا اسے بھی اس کے ماں باپ کے ساتھ ہی مار دینا چاہے تھا میں اتنے سالوں کی محنت پر پانی نہیں پھرنے دوں گا

صاحب باہر بہت سی گاڑیاں آئی ہیں

وہ جو ابھی اگے کی پلیننگ کر رہا تھا ہڑ بڑا کر اٹھا تھا

اتنی جلدی امید نہیں تھی اُسے ولی کے آنے کی چلو ہمیں نکلنا ہے جلدی چلو شہاب آپنے کمرے کی طرف جاتا ہوا بولا تا کہ وہاں سے آپنا ضروری سامان لے سکے

لیکن صاحب آپ کی بھتیجی

اُسے چھوڑوں ابھی خود نکلو بعد میں آسے بھی دیکھ لین گے اتنی اسانی سے نہیں جانے دیتا سونے کی چڑیا کو

شہاب کہ کر روکا نہیں تھا گھر کے پچھلے دروازے سے باہر نکل گیا اور ساتھ اُس کے پالتو

ملزم بھی

****

پورا گھر چھان مارو وہ آدمی اس گھر سے باہر نہیں جانا چاہیے

ولی نے آ پنے گارڈز کو کہا اور گھر کے اندر بڑھ گیا

سارے گھر کو تلاش کر لیا گیا تھا لیکن وہ اُنہیں کہی نہیں ملا

سر پورے گھر میں دیکھ لیا وہ کہی نہیں ہیں ہمیں لگتا ہے وہ پہلے ہی یہاں سے جا چکے ہیں

بس وہ آخری کمرہ بچا ہے

اُن میں سے ایک گارڈ نے اگے ہو کر بتاتے ہوئے کہا اور کمرے کی طرف جانے لگا

تم رو کو میں دیکھتا ہو تم لوگ باہر ویٹ کرو

ولی کہ کر خود اُس طرف بڑھ گیا

جیسے ہی ولی نے کمرے کا دروازہ کھولا اُسے وہ دشمنِ جان سامنے ہی فرش پر پڑی نظر

آئی ی

آپنی دل کو ایسے پڑا دیکھ اُس کے دل کو کچھ ہوا تھا اور وہ دوڑ کر دل کے پاس پہنچا تھا

دل میری جان آنکھیں کھولو دیکھو تمہارا ولید آیا ہے

ولی نے دل کا سر آپنی گود میں رکھتے ہوئے کہا

ہم نے وعدہ کیا تھا نہ ایک دوسرے کے سنگھ جینے کا ولی نے دل کے گالوں کو مسلسل تھپتھپاتے ہوئے کہا

دل,,,,,,,,,ولید آ,,,,,,,,,,آپ آگ ئے

دل نے مشکل سے آپنی بند ہوتی آنکھوں کو کھولتے ہوئے کہا

ہاں میری جان بھلا کوئی آپنے دل کے بغیر رہ سکتا ہے

ولی نے دل کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا اور اُسے آپنی باہوں میں اٹھا کر بار کی طرف چل دیا کیوں کہ اُسے دل کو چھونے سے احساس ہوا تھا کہ وہ بری طرح بخار میں تپ رہی ہے

آپ چھوڑ کے تو نہیں جائیں گے نہ دوبارہ دل نے دوبارہ غنودگی میں جانے سے پہلے بڑبڑا کر کہا نہیں میری جان کبھی نہیں ولی نے بے ہوش دل کو مزید خود سے لگاتے

ہوئے کہا

پوچھا جو اس نے کرو گے پیار کب تک 😍

رکھ کے دل پہ ہاتھ کہا دھڑکے گا یہ جب تک ❤️

****

سیاہ رات میں وہ ننگے پاؤں سڑک کے درمیان میں بھاگ رہی تھی ولی کہاں ہیں آپ
آپ پھر سے مجھے چھوڑ کر چلے گئے وہ مسلسل بھاگتی جارہی تھی اور ولی کو آوازے
دے رہی تھی کہ اچانک ٹھوکر لگنے سے سے وہ سڑک کے وسط میں گری تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھاگ کر جاؤ گی کہاں آنا تو تمہیں میرے پاس ہی تھا دیکھو تم آ بھی گئی

پیچھے سے آتے شخص نے اُسے بالوں سے پکڑ کر کہا

نہ,,,,,,,,نہیں

ولی کہاں چلے گئے آپ ولی......................

رات کا نجانے کون سا پہر تھا جب وہ مسلسل آتی آوازوں سے ہڑبڑا کر اٹھا تھا اور ساتھ
لیٹی دل کو دیکھا جو نیند میں ہاتھ پاؤں مارتی ولی کو پکار رہی تھی

دل اٹھو میری جان دیکھو میں یہی ہوں ولید نے دل کے بالوں میں انگلیاں پھرتے

ہوئے کہا

ولید...............

دل نے دھرے سے آپنی آنکھیں کھولتے ہوئے کہا

جی جانِ ولید

ولی نے دل کو آپنے ساتھ لگتے ہوئے کہا اور آہستہ آہستہ

اُس کی پھیٹ سہلانے لگا

شہاب چاچا پھر سے مجھے لے جائے گے ولی

آپ پلیز مجھے کہی چھپالین

بہت مارتے تھے وہ مجھے اور اندھرے کمرے میں بند کر دیتے تھے کھانا بھی نہیں دیتے

تھے اور ماما بابا کو بھی مار دیا

آپ کو پتا ہے کل انہوں نے میرا ہاتھ جلایا یہ دیکھیں

دل نے ہچکیوں سے روتے ہوئے کہا اور آخر میں ولید سے الگ ہو کر اپنا جلا ہوا ہاتھ سامنے کیا جس پر پٹی بندھی تھی جو کہ ولی نے ڈاکٹر کو گھر بولا کر کروائی تھی

بس میری جان روتے نہیں ہیں اب میں آگیا ہوں نہ تو کوئی بھی تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا

ولی نے دل کے انسو صاف کرتے ہوئے کہا جب تم روتی ہو نہ تو یہاں درد ہوتا ہے ولی نے دل کا ہاتھ اپنے سینے پر رکھتے ہوئے کہا

اچھا آئس کریم کھاو گی تم ولی نے دل کا موڈ سہی کرنے کے لیے کہا

نہیں بھوک لگی ہے کل سے کچھ بھی نہیں کھایا دل نے معصومیت سے انسو صاف کرتے ہوئے کہا

اور ولی کے دل کو کچھ ہوا تھا اور شہاب پر بے انتہا غصہ بھی آیا شاید اگر وہ سامنے ہوتا تو وہ اُس کی گردن اُڑانے میں دیر نہ لگاتا

ہممم ایسا کرو الماری میں تمہارے کپڑے پڑے ہیں جو دل کرے پہن لو میں تب تک تمہارے لیے اپنے ہاتھوں سے کچھ بناتا ہوں ولی نے الماری کی طرف اشارہ کرتے

ہوئے کہا

آپ کے پاس کپڑے کہاں سے آئے دل نے حیرانگی سے پوچھا

ارے میری جان تم کل سے بے ہوش تھی تو میں تمہارے لیے تمہاری ضرورت کی سب چیزیں لے آیا اب زیادہ سوال مت کرو اور پکڑو یہ سوٹ اور جاؤ جلدی سے چینج کر کے آؤ ولی نے تفصیل سے بتاتے ہوئے خود ہی اسے آپنی پسند کا گلابی سوٹ نکال کر دیا اور اُسے واشروم جانے کا اشارہ کیا

اور دل بھی مزید کچھ کہے بغیر کپڑے پکڑ کر واشروم میں چلی گئی اور ولی آپنے بالوں میں ہاتھ پھرتا کچن کی طرف چلا گیا تاکہ دل کے لیے کچھ ہلکا پھلکا بنا سکے

درد کی شام ہو یا سکھ کا سویرا ہو🌹❤️

مجھے سب قبول ہے بس ساتھ تیرا میرا ہو🌷❤️🌹

....

بند ہونٹوں سے ترا نام لیے جاتے ہیں

ایک ہی کام ہے، سو دل سے کیے جاتے ہیں

تیرے چہرے سے ہٹائیں جو نظر، مر جائیں

دیکھتے ہیں تجھے ہم، اور جیئے جاتے ہیں💛

میں سوچ رہاہوں کیوں نہ اگلے ہفتے ولیمہ رکھ لیا جائے

آپ کیا کہتے ہیں بابا

ولی نے بابا سے پوچھا جو دل کو اُن کے بچپن کی باتیں بتا کر ہنسا رہے تھے

بابا کے ساتھ دل نے بھی حیرانگی سے ولی کی طرف دیکھا

ارے بھئی ایسے کیوں دیکھ رہے آپ دونوں مجھے

میں نے کوئی انوکھی بات تو نہیں کی نکاح تو ہمارا پہلے ہی ہو چکا ہے تو میں نے سوچا

ولیمہ رکھ لیا جائے تاکہ سب کو بتا چل جائے میری شادی کا

ولی نے بابا کو تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا

بیٹا مجھے تو کوئی اطراض نہیں ہے ولیمہ اگلے ہفتے ہو یہ کل لیکن گڑیا........

بابا نے بتاے ہوئے دل کی جانب دیکھا جو انہیں آپس میں بات کرتے دیکھ تھوڑی دور

بنے جھولے پر بیٹھی آہستہ آہستہ جھول رہی تھی

میں جانتا ہوں بابا کہ وہ ابھی بھی لوگوں سے ڈرتی ہے

لیکن میں چاہتا ہوں کہ دنیا جانے ہماری شادی کے بارے میں تاکہ کوئی ی سوال نہ اٹھا سکے

ولی نے بھی دل کی طرف دیکھ کر جواب دیا

دل کو یہاں آئے ایک مہنہ ہونے والا تھا اب وہ ولی اور بابا سے کھل کر بات کر لیتی تھی پچھلے پانچ سالوں میں آپنے آپ پر بیتی ایک ایک بات وہ انہیں بتا چکی تھی لیکن وہ آج بھی ڈرتی تھی کہ کہی وہ آدمی اُسے پھر اُسی جہنم میں نہ لے جائے اس لیے ولی کے اسرار پر بھی وہ گھر سے باہر نہیں نکلتی تھی

ٹھیک ہے بیٹا تم دل سے بات کر لو باقی ساری تیاریاں میں دیکھ لوں گا

بابا نے کہا اور اندر کی جدنب چل دیے

کیا سوچ رہی ہو میری جان

بابا کے جانے کہ بعد ولی دل کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

کچھ نہیں آپ بتائیں کیا بتاتے کر رہے تھے آپ بابا سے

دل نے ولی کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے پوچھا

اگلے ہفتے ہمارے ولیمے کی بات کر رہا تھا

نکاح تو ہو چکا ہے نہ ہمارا تو پھر ولیمہ کیوں

دل نے تیزی سے کہتے ہوئے زبان دانتوں تلے دبائی

میں جانتا ہو میری جان کہ ہمارا نکاح ہو چکا ہے لیکن ولیمہ بھی ضروری ہے تاکہ سب کو ہماری شادی کا پتا چل سکے

ولید نے دل کے گرد اپنے بازو پھیلاتے ہوئے کہا

اچھا ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی

دل نے ناک چڑھا کر کہا

اور ولی کو وہ ایسے کرتی ہوئی اتنی پیاری لگی کہ اُس کا دل کیا کہ اُسے کہی ایسی جگہ چھو پا لے جہاں کوئی غم نہ ہو کوئی اُسے تکلیف نہ پہنچا سکے

اچھا آج تو چلو گی نہ میرے ساتھ ائی س کریم کھانے

دیکھو اس بار منع مت کرنا نہیں تو میں ناراض ہو جاؤ گا

ولی نے دل کو منہ کھلتے دیکھ جلدی سے کہا اور دل کب اُس کی ناراضگی برداشت کر سکتی تھی سو جانے کی حامی بھر دی

تھنک یو سو مچ میری جان ولی نے دل کے ماتھے پر شدت بھرا لمس چھوڑتے ہوئے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف چل دیا

کون سا فلیور منگواؤ

راستہ میں وہ ہلکی پھلکی باتیں کرتے آئے تھے اور اب وہ ایک بڑے سے ہوٹل میں کونر والی طرف بیٹھے تھے جہاں سے کوئی ی انہیں دیکھ نہیں سکتا تھا

ولی نے ویٹر کو اشارے سے آپنی طرف بلاتے ہوئے دل سے پوچھا

سارے فلیورز جو بڑی دلچپسی سے اطراف کا جائی زہ لے رہی تھی چونک کر ولی کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا اور پھر باہر کی طرف دیکھنے لگ گ ئی

کیوں کہ وہ بالکل ایک طرف بیٹھے تھے تو انہیں باہر کا سارا نظرہ دیکھ رہا تھا لیکن باہر سے

اندر دیکھنے والوں کو سب خالی نظر آتا تھا تو وہ بڑی غور سے رنگ برنگے لوگوں کو دیکھ رہی تھی

اتنی ساری کھالو گی میری جان

ولی نے دل کو چہرے سے پکڑ کر اپنی طرف کرتے ہوئے کہا اُسے کہاں اچھا لگتا تھا کہ اُس کے ہوتے ہوئے اُس کی دل کیسی اور کی طرف دیکھے

جی کھالوں گی دل نے ولی کو جواب دیا اور اپنا چہرہ چھڑوا کر پھر اُسی پوزیشن میں چلی گئی پہلے تو آنا ہی نہیں چاہ رہی تھی اب دیکھو کیسے ہر کیسی کی طرف گھور گھور کے دیکھ رہی ہے ولی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور صبر کا گھونٹ بھر کر بیٹھا رہا

اب تم بھول کر میرے ساتھ آہی گئی ہو تو مال بھی چلو اور اپنی پسند کا جوڑا بھی لے لینا ویسے کے لیے

ولی نے راستے میں دل کو مخاطب کیا

مجھے نہیں جانا مال آپ پلیز گھر چلیں

دل نے نیند سے بھری آنکھوں کو کھولتے ہوئے کہا کیوں کہ وہ شام سے باہر نکلے ہوئے

تھے اور اب کافی رات ہو گئی تھی تو دل گاڑی کو ہی بستر سمجھ کر سونے کی تیاری میں تھی

نہیں پہلے جوڑا لیں گے پھر گھر چلے گے پتا نہیں بعد میں تم ساتھ آؤ گی بھی یا نہیں

ولی نے کہا اور ایک بہت بڑے مال کے سامنے گاڑی روک دی اور خود اتر کر دل کی طرف کا دروازہ کھولا اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر مال کے اندر بڑھ گیا

یہ والا دیکھو کیسا ہے ولی نے ایک خوبصورت ہلکے سنہری رنگ کی میکسی کو دل کے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھا

اچھی ہے لیکن مجھے وہ والی زیادہ پسند آئی ی

دل نے سامنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہاں جہاں ایک گلابی رنگ کی فراک تھی جس کے گلے پر موتیوں کا ہلکا سا کام ہوا تھا

ہاں ویسے یہ بھی پیاری ہے

ولی نے آپنے ہاتھ میں پکڑی میکسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

لیکن مجھے وہ پسند ہے

دل نے ولی سے کہا اور وہ فراک اتار کر لے آئی ی

چلو ٹھیک ہے ایسا کرتے ہیں دونوں ہی لے لیتے ہیں چلو ولی دل کو لیے سیلز مین کے پاس آیا اور بل پے کر کے دل کو پکڑے پارکنگ کی طرف چل دیا یوں وہ ایک بھرپور دن گزار کر گھر کی طرف روانہ ہو گ ئے

****

ایک ہفتہ پر لگا کر گزرا تھا اور آج اُن کا ولیمہ تھا

دل آئی نے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی کیوں کہ وہ پالر نہیں جانا چاہتی تھے تو ولید نے پالر والی کو گھر پر بولا لیا تھا اور وہ دل کو تیار کر کے چلی بھی گ ئی تھی

بہت پیاری لگ رہی ہو ولید نے دل کو پیچھے سے آپنے حصار میں لیتے ہوئے کہا

ولید نہیں کریں نہ میرے چزی کی پنز کھل جائے گی دل نے آپنے آپ کو چڑواتے ہوئے کہا

تمہیں منہ سے ولید نہیں ولی ہی اچھا لگتا ہے اور چزی کی تم فکر مت کروا گر خراب ہوئی ی تو میں ٹھیک بھی کر دوں گا ولی نے دل کو آپنی طرف موڑ کر کہا

مجھے اب بھی یہ سب ایک خواب کی طرح لگتا ہے کہ اگر میں جاگی تو سب پھر پہلے جیسا ہو گا دل نے ولی کے سینے پر سر رکھتے ہوئے کہا

نہیں میری جان یہ خواب نہیں ہے حقیقت ہے اور اگر خواب بھی ہوتا تو کبھی ٹوٹنے نہیں دیتا

ولی نے دل کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا

چلو سب باہر ویٹ کر رہے ہوں گے ولی نے دل کو خود سے الگ کرتے ہوئے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف بڑھ گیا

گھر کے ہال کو بہت خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا گاڈن کے ایک طرف سٹیج لگایا گیا تھا جس کے چاروں اطراف سرخ پھولوں کی لڑیاں لگائی گئی تھیں

سٹیج کے سامنے دائروں کی صورت میں میز لگائے گئے تھے جہاں لوگ بیٹھے خوش گپوں میں مصروف تھے

ایک دم پورے گاڈن میں اندھیرا چھایا تھا ہر کوئی داخلی دروازے کی طرف نظر اُٹھا کر دیکھ رہا تھا جہاں وہ دونوں کیسی ریاست کے شہزادے شہزادی کی طرح ایک

دوسرے کی بازو میں بازو ڈالے آہستہ آہستہ سٹیج کی طرف قدم بڑھا رہے تھے

کچھ لوگوں کی نظر میں خوشی تھی کچھ کی نظر میں ستائی ش تھی تو کچھ کی نظر میں حسد جلن اور نفرت تھی

ڈیڈ آپ نے تو کہا تھا کہ وہ صرف میرا ہے میری شادی صرف اُسی سے ہو گی

مجھے تو لگا تھا کہ جو خبر ہم نے سنی ہے وہ جھوٹ ہو گی لیکن نہیں ڈیڈ اُس نے سچ میں شادی کر لی پتا نہیں کس کو پتا لگے بغیر ہی اُس نے ایک دن میں شادی کر لی

کون ہے یہ لڑکی کیا لگتی ہے اُس کی ایک دن میں کہاں سے ٹپک پڑی آپ اپنے سالوں سے ولید کے ساتھ کام کر رہے ہیں کیا آپ کو اتنی سی بھی خبر نہیں تھی ڈیڈ میرا کیا ہو گا اب میں کیسے برداشت کروں گی اُسے کیسی اور کے ساتھ حنا نے ولی اور دل کو لوگوں سے ہنسی خوشی بات کرتے دیکھ کر غصے سے آپنے باپ کو کہا جو خود اُن دونوں کی طرف غصے سے دیکھ رہے تھے

ہمدانی صاحب جو خود ایک بزنس مین تھے اور ک ئی سالوں سے ولید کے ساتھ کام کر رہے تھے ولید کے اکیلا ہونے اور اتنی جائی داد کا اکیلا ملک ہونے کی وجہ سے وہ آپنی بیٹی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کی شادی اُس سے کروانا چاہتا تھا تاکہ ولید کی سادی جائی داد اس کی بیٹی کو مل جائے پھر وہ آپنی بیٹی سے کسی بھی طرح آپنے نام کروا لیتے

اس لیے انہوں نی آپنی بیٹی کو ولید کے خواب دیکھائے

لیکن اب وہ خود ولید کی شادی کا سن کر پریشان ہو چکے تھے کیوں کہ اُن کے خوابوں پر پانی جو پھر گیا تھا

تم فکر مت کرو حنا میں کچھ بھی کروں گا اور ولید کی شادی تم سے ہی ہو گی تم فکر مت کرو ہمدانی صاحب نے کہا اور اٹھ کر باہر کی جانب چلے گ ئے کیوں کہ اب وہ مزید انہیں نہیں دیکھ سکتے تھے حنا بھی اُن دونوں کو غصے سے دیکھتی ہوئی باہر کی طرف چلی گ ئی کیوں کہ انہیں کچھ پلین کرنا تھا کچھ بہت بڑا اور خوفناک

****

ولید..........

جی جانِ ولید دل کی آواز پر وہ اُس کی طرف متوجہ ہوا

وہ......میں تھک گ ئی ہوں اور گھبراہٹ بھی ہو رہی تو مجھے کمرے میں جانا ہے دل

نے ہاتھوں کی انگلیاں موڑتے ہوئے کہا

فنکشن تقریبا ختم ہو چکا تھا سب مہمان جا چکے تھے اب صرف ولید کے کچھ دوست رہ گ ئے تھے جب دل نے آکر اُسے کہا

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں مجھے کچھ کام ہے ولی نے دل کو کہا اور آپنے دوستوں کی طرف متوجہ ہو گیا اور دل کمرے کی طرف چلی گ ئی

دیکھو حمزہ کچھ بھی کرو مجھے شہاب چاہیے اُس کے خلاف فائی ل دوبارہ کُھلو ولی نے آپنے دوست حمزہ کو کہا جو اُس کا دوست ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی ی قابل اِحترام پولیس والا بھی تھا

ٹھیک ہے میں پتا لگواتا ہوں کہ وہ چھپ کر کون سے پلین کر رہا ہے پہلے تو وہ بچ گیا تھا لیکن اس بار وہ نہیں بچے گا حمزہ نے ولی کے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے کہا اچھا یار اب میں چلتا ہوں کافی لیٹ ہو گیا امی انتظار کر رہی ہوں گی حمزہ ولی سے گلے ملتے ہوئے کہا اور چلا گیا

حمزہ کے جانے کے بعد وہ کمرے میں آیا تو دیکھا دل ویسے ہی جولیری سمیت بیڈ پر سو

رہی تھی وہ آہستہ قدم اُٹھاتا اُس کے سر پر پہنچ گیا

دل اُٹھو یار کپڑے بدل لو پھر سو جانا

ولی نے دل کو کندھوں سے پکڑ کر بٹھاتے ہوئے کہا

کیا ہے سونے دیں نہ دل نے کہ کر آپنا چہرہ ولی کی گردن میں چھپا لیا

سو جانا پہلے کپڑے بدل لو اٹھو شاباش ولی نے پچکارتے ہوئے کہا اور دل کو بازوں سے پکڑ کر کھڑا کیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور دل بیچاری گرتی پڑتی واشروم میں گھس گ ئی اور وہ بھی کپڑے لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا

تھوڑی دیر میں وہ کپڑے بدل کر اور میک اپ دھو کر باہر آئی ی تو تھوڑی فریش لگ رہی تھی

کپڑوں کو وہی صوفے پر رکھ کر خود بیڈ پر بیٹھ گ ئی

ولی جب چینج کر کے آیا تو دیکھا دل دوبارہ سونے کی تیاری میں تھی

دل یہ میں تمہارے لیے لایا ہوں ولی نے ایک خوبصورت سا نیکلیس دل کو پہناتے

ہوئے کہا

اسے کبھی مت اتارنا کچھ بھی ہو جائے ٹھیک ہے ولی نے نیکلیس پہنا کر دل کی گردن کو چومتے ہوئے کہا

بہت پیارا ہے لیکن اتارنا کیوں نہیں کبھی بائے مسٹیک اتر بھی تو سکتا ہے دل نے ہار کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاں میری جان اتر سکتا ہے لیکن تم کوشش کرنا کہ نہ ہی اترے اس میں ایک خاص قسم کا ڈیوائس ہے کہ اگر خدانخواستہ کچھ ہو جائے تو اس ڈیوائس کی مدد سے ہم تم تک پہنچ سکتے ہیں ولی نے دل کے منہ پر آرہی لٹ کو بالوں کے پیچھے کرتے ہوئے کہا

ہمممممم اچھا ٹھیک ہے اب سو جائیں کیا بہت نیند آرہی ہے دل نے ولی کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا

تم سوتی ہی رہتی ہو یار ولی نے مصنوعی غصے سے کہا

آپ سونے کب دیتے ہیں دل نے کہ کر زبان دانتوں تلے دبائی تھی

ہاہاہا دل کی بات سن کر ولی نے چھت پھاڑ کہکا لگایا تھا اور اُسے سینے میں بھینچ لیا تھا

چلو محبت کو کچھ اس طرح بانٹ لیتے ہیں❤️

سمندر تمھارا❤️

لہریں ھماری❤️

آسمان تمھارا❤️

ستارے ھمارے❤️

چاند ھمارا❤️

چاندنی تمھاری❤️

سورج ھمارا❤️

کرنیں تمھاری❤️

نہیں

نہیں

کچھ اس طرح کرتے ہیں❤️

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب کچھ تمھارا❤️

اور تم ھمارے❤️

****

کبھی اجنبی کبھی جانِ جاں

کبھی دُوریاں کبھی پاس پاس

کبھی دُشمنِ جان کبھی یاریاں

کبھی چاہتیں کبھی بے رُخی

کبھی یُوں مِلا کہ ہے زندگی

ہُوا یُوں جُدا لگے موت سی

یُوں نہ چھوڑ جا زرا پاس آ

میری دھڑکنوں کو تو بھی سُن زرا

دلِ گُمشدہ زرا باز آ

اچھا بات سُن تو سنبھل زرا

کہ مُحبّتوں میں کہاں فیض ہیں

جنہیں عِشق ہُوا وُہی قید ہیں۔۔۔۔۔!!!

چٹاخ.........

تم لوگوں سے ایک کام تک نہیں ہوا ایک مہنہ ہونے کہ آیا ہے اور تم سب سے ایک لڑکی نہیں اٹھوائی ی گ ئی وہ وہاں خوشیاں منا رہے ہیں اور میں یہاں پاگلوں کی طرح چھپ کر بیٹھا ہوں شہاب نے آپنے سامنے بیٹھے آدمی کے تھپڑ مارتے ہوئے کہا

یہ منظر ہے ایک پرانے چھوٹے سے گھر کا جو دو کمروں ایک واشروم اور ایک چھوٹے سے کچن پر مشتمل تھا جہاں شہاب کھڑا آپنے ملزوموں پر دھاڑ رہا تھا

بوس ہم آپنی پوری کوشش کر رہے ہیں لیکن وہ گھر سے نہیں نکلتی اور اگر نکلے بھی تو سیکورٹی بہت ہوتی ہے

یہ.....یہ کوشش کر رہے تم لوگ اگر کوشش کی ہوتی تو آج وہ یہاں ہوتی شہاب نے غصے سے کہا

لیکن بوس ایک اچھی خبر بھی ہے خالد نے کہا

کیا ہے جلدی بتاؤ شہاب نے خلد کو گردن سے پکڑتے ہوئے کہا

سر بات یہ ہے کہ وہ کچھ دن تک سیر کرنے کہی جانے والے ہیں یہ کام تو وہ چھپ کر

کروا رہا تھا لیکن جو آدمی میں نے نظر رکھنے کے لیے بیجھا تھا اُس نے بتایا ہے

خالد نے تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا

ہمممم نظر رکھو اُن پر کہاں کہاں جاتے ہیں اگر لڑکی اکیلی ملے تو اٹھا لینا

شہاب نے کہا اور کمرے میں چلا گیا

خود تو کچھ کرتا نہیں ہے سارا کام ہم سے کروا کر اُس کا معاوضہ بھی پورا نہیں دیتا ہممم آیا

بڑا لڑکی اٹھوا لینا

خالد بڑ بڑاتے ہوئے باہر کی طرف چلا گیا

****

کمرے کے سارا سامان بکھرا پڑا تھا ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی ی طوفان آیا ہو ڈریسنگ کی

ساری چیزیں فرش پر پڑی آپنی قسمت کو رو رہی تھیں

بیڈ کے ساتھ گھٹنوں میں سر دیے بیٹھا وجود آہستہ آہستہ سسکیاں لے رہا تھا

حنا کیا ہوا تمہیں ٹھیک تو ہو تم اور یہ کیا حالت بنا رکھی ہے آپنی اٹھو اوپر بیٹھو

ہمدانی صاحب نے حنا کی حالت کو افسوس سے دیکھتے ہوئے کہا وہ کیا کر سکتے تھے اُس کی حالت کے ذمہ دار بھی وہ خود ہی تھے اگر انہوں نے اُسے ولید کے خواب نہ دیکھائے ہوتے تو آج وہ اِس قدر بری حالت میں نہ ہوتی

لیکن اب کیا پچھتانا جب پانی سر سے اُپر چلا گیا تھا

ڈیڈ آ,,,,,,,,,,آپ نے کہا تھا نہ کہ وہ صرف میرا ہے تو و,,,,,,,,,وہ کیسے کیسی اور کا ہو سکتا ہے حنا نے غصے سے پاس پڑے لیمپ کو دیوار پر مارتے ہوئے کہا

وہ تمہارا ہی تھا اور رہے گا بس تم تھوڑا صبر رکھو میں نے کچھ سوچ رکھا ہے ہمدانی صاحب نے حنا کو تسلی دیتے ہوئے کہا

کیا کریں گے آپ جب آپ کو پتا ہے اب کچھ نہیں ہو سکتا حنا نے بے ضرار ہوتے ہوئے کہا

تم بس دیکھتی جاؤ میں کیا کرتا ہوں پھر تم بھی آپنا بدلہ لے لینا اُس سے جس نے تمہاری

جگہ لینے کی کوشش کی ہے چلواب اُٹھو منہ ہاتھ دھوکے آؤ پھر مل کے کھانا کھاتے ہیں

ہمدنی صاحب نے حنا کو پیار سے کہتے ہوئے فریش ہونے بیھجا اور خود کمرے سے چلے گ ئے

****

رات کا اندھیرا اب دن کے اُجالے میں بدل چکا تھا سورج آپنی پوری اب وتاب سے چمک رہا تھا

جب اُس کی آنکھ کھولی تو خود کو ولی کے حصار میں پایا

ولی اُٹھے نہ دیکھے کتنا ٹائم ہو گیا اور آپ کو افس نہیں جانا کیا

دل نے ولی کو اُٹھاتے ہوئے کہا جو شاید گھوڑے کیا اصطبل بیچ کر سویا ہوا تھا

ولی آپ اُٹھ رہے ہیں یا پانی پھنکو آپ پر دل نے ولی کو جنھجوڑتے ہوئے کہا

سونے دو نہ یار

ولی کہ کراُس کی طرف پیٹھ کر کے لیٹ گیا

ایسے نہیں مانے گے ابھی بتاتی ہوں

دل نے کہااور سائیڈ ٹیبل سے پانی کا جگ اُٹھا کر ولی پر پھینک دیا

اور وہ جو گہری نیند میں تھاہڑ بڑا کر اُٹھا تھا

یہ کیا کیا تم نے دل ولی نے ایک دم غصے سے اُٹھ کر کہا

اور دل بچاری ولی کو غصے میں دیکھ کر ہی ڈر گ ئی تھی کہاں وہ اُس سے اونچی آواز میں بات نہیں کرتا تھا کہاں اب غصہ..............

وہ،،،،،،،،،،وہ میں،،،،،اُٹھا رہی،،،،، تھی آپ کو تو،،،،،سوری

دل نے ہکلاتے ہوئے کہا

ششش،،،،،

چپ یار میں مزاق کر رہا تھا میں بھلا اپنی دل کو ڈانٹ سکتا ہو

ولی جو ابھی اسے اور تنگ کرنا چاہتا تھا اُسکی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو دیکھ کر اپنا ارادہ ترک کر کے دل کو سینے سے لگاتے ہوئے چپ کروانے لگا

میں نہیں بولتی آپ سے آپ نے مجھے ڈانٹا وہ بھی اتنی زور سے

دل نے سوسوں کرتے ہوئے کہا

سوری میری جان اب مزاق میں بھی کبھی نہیں ڈانٹوں گا پکا دیکھو میں نے کان بھی پکڑ لیے

ولی نے آپنے کان پکڑنے کی بجائے دل کے کان پکڑتے ہوئے کہا

ہاہاہا میرے کان کیوں پکڑے آپنے پکڑے نہ دل نے ہنستے ہوئے کہا

اوسوری مجھے لگا شاید میرے ہیں

ولی نے دل کے کانوں کو چھوڑ کر آپنے کان پکڑتے ہوئے کہا

اچھا نہ کیا معاف اب اٹھ جائی یں آپ نے افس بھی جانا ہے اور میں تب تک ناشتہ بناتی ہوں

دل نے کہا اور اٹھ کر جانے لگی لیکن ولی کے ہاتھ پکڑنے پر واپس مڑ کر دیکھ جو آنکھوں میں محبت لیے اُسے دیکھ رہا تھا

اتنی پیاری بیوی کو کون کمبخت چھوڑ کے جاتا ہے میں تو یہ ظلم نہیں کروگا تم پر ولی نے دل کو آپنے گود میں بیٹھاتے ہوئے کہا جس کا چہرہ شرم سے سرخ پڑ گیا تھا

ولید جانے دیں نہ پلیز...........

دل نے اجازت طلب نظروں سے ولی کو دیکھتے ہوئے کہا

ایک شرط پر جانے دوں گا

ولی نے دل سے کہا جو چہرہ جھکائے بیٹھی تھی

کون سی شرط دل نے نظریں جھکا کر ہی پوچھا

ہممممم.........،،،،،،،،،،،

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|...|Interviews

تمہیں نہ،،،، کس دینی پڑی گی یہاں

ولی نے آپنے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اور دل کہ طرف دیکھ جو کس کا سن کا مزید سرخ ہو گ ئی تھی

ٹھیک ہے اگر نہیں دینی تو سارا دن ایسے ہی بیٹھی رہو مجھی کوئی ی مسلہ نہیں ہے ولی نے مزید حصار تنگ کرتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے پہلے آپ آپنی آنکھیں بند کریں دل نے مشکل سے آواز نکالتے ہوئے کہا

لو یہ کیا بات ہوئی ولی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور آنکھیں بند کر دی

ایسے نہیں پوری بند کریں

دل نے جب دیکھا کہ ولی تھوڑی سی آنکھیں کھولے دیکھ رہا ہے تو چباتے ہوئے کہا

اچھا ٹھیک ہے ولی نے کہا اور شرافت سے پوری آنکھیں بند کر کے بیٹھ گیا

دل نے شرماتے ہوئے ولی کے ماتھے پر بوسہ دیا اور باہر کی طرف دوڑ لگا دی

اور ولی اُس کی جلد بازی کر قہقہ لگائے بغیر نہ رہ سکا

اور پھر کچھ ہی دیر میں وہ فریش فریش سا کچن کی طرف چلا گیا آخر آج پہلے دن دل کے ہاتھوں کا بنا کھانا بھی تو کھانا تھا

سو دیکھ کر ترے رخسار و لب یقیں آیا

کہ پھول کھلتے ہیں گل زار کے علاوہ بھی

****

آفس میں بیٹھا وہ آپنا کام کر رہا تھا جب موبائل کی بل پر متوجہ ہوا

ہیلو ہاں بولو

اچھا ٹھیک ہے تم وہاں پہنچو میں بھی نکل رہا ہوں

دوسری طرف سے پتا نہیں کیا کہا گیا تھا جب وہ اُس کے جواب میں بولا

اور دس منٹ میں آنے کا کہہ کر کال کاٹ دی اور آپنی چیزیں اٹھتا باہر کی طرف بڑھ گیا

گاڑی میں بیٹھتے کچھ یاد آنے پر اُس نے دوبارا فون اٹھایا اور نمبر ڈائل کیا

ہاں دل کیسی ہو

میں آج کچھ لیٹ آؤ گا تم کھانا کھا کر سو جانا

دوسری طرف کا جواب سن کر ولی نے کہا اور پھر دل کی بات سن کر فون کو ڈش بورڈ پر

رکھ کر گاڑی سٹارٹ کر دی

****

آپ نے بلایا صاحب خالد نے شہاب کو کہا جو سامنے پڑے ٹی وی پر نظریں جمع بیٹھا تھا

ہاں

یک لفظی جواب آیا تھا

کچھ کام تھا صاحب خالد نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

جو کام دیا تھا ہوا کہ نہیں شہاب نے خالد کو گھورتے ہوئے پوچھا

بس ایک دو دن انتظار کریں آپ کا کام ہو جائے گا

خالد نے سر جھکائے جواب دیا

چٹاخ ....

ابھی بھی دو دن اگر تم لوگوں سے کام نہیں ہوتا تو بتا دو مجھے میں کیسی اور کو کہ دیتا ہوں

شہاب نے خالد کو تھپڑ مارتے ہوئے کہا

صاحب وہ لوگ ایک دو دن،،،،،،،،،،،،،،،

ابھی اس نے بات پوری بھی نہیں کی تھی کہ گولی چلنے کی آواز پر وہ ہڑ بڑا کر پیچھے موڑا
لیکن سامنے ولید اور پولیس والوں کو دیکھ کر بوکلا ہی گیا تھا جب کہ شہاب آپنی جان
بچانے کے لیے فوراً اندر کی جانب بھاگا تھا لیکن اُس کی بد قسمتی کہ حمزہ نے پھرتی سے
اُسے پکڑ کر اُس کے سر پر گن تان لی تھی

پیارے چاچا جان اتنی بھی کیا جلدی ہے آپ کو تھوڑی خاطر داری کا موقع ہمیں بھی دیں

ولید نے تپا دینے والی مسکراہٹ پاس کرتے ہوئے کہا

تم جانتے نہیں ہو مجھے میں چھوڑوں گا نہیں شہاب نے خود کو چھڑواتے ہوئے کہا

کون نہیں جانتا آپ کو آپنوں کی پیٹھ پر چھرا گھوپنے والے اُن کی محبت کا ناجائز فائدہ اٹھایا آپ نے استین کے سانپ نکلے آپ تو سب کو ڈس گئے اور دل کی کیا غلطی تھی جو اُس معصوم پر اتنے سال ظلم کرتے رہے

ولید نے ضبط سے مٹھیاں بھینچتے ہوئے کہا

اُس کی سب سے بڑی غلطی ہی یہ تھی کہ وہ میری ساری دولت لے کر بیٹھی تھی

شہاب نے پھنکارتے ہوئے کہا

تمہاری دولت وہ سب تو میرے بابا کا تھا تو تمہارا کیسے ہو گیا اور ویسے بھی اگر دولت ہمیں نہ بھی ملتی تو ہم رہ لیتے لیکن تم ایک قاتل ہو اور ایک قاتل کی سزا صرف موت ہے لیکن میں تمہارے ناپاک خون سے آپنے ہاتھ گندے نہیں کرنا چاہتا تو تمہیں سزا

قانون دے گا

حمزہ لے جاؤ ایسے میری نظروں سے دور ولی نے غصے سے شہاب کہ کہا اور پھر حمزہ کو اُسے باہر لے جانے کو کہا

اور ہاں اس کے چمچوں کو بھی لے جاؤ بہت کام ائی یں گے

تمہیں اندازہ نہیں ہے تم نے کس سے پنگا لیا ہے شہاب نے کہتے ساتھ ہی آپنی قیمص سے پسٹل نکلی اور کیسی کو بھی سمجھنے کا موقع دے بغیر ہی گولی چلادی

ولی ....

حمزہ نے ولی کو سنبھالا تھا جو آپنی بازو پکڑے فرس پر پڑا تھا

گولی چلنے پر وہ ایک دم سائیڈ پر ہوا تھا جس کی وجہ سے گولی اس کے بازو کو چیرتی ہوئی گئی تھی اگر وہ وقت پر ایک طرف نہ ہوتا تو گولی سیدھ دل پر لگتی

اِسے پکڑوں اور گاڑی میں ڈالو میں ولی کو لے کو ہسپٹل جاتا ہوں حمزہ نے آپنے کونسٹبل کو شہاب کو لے جانے کو کہا اور ولی کو سہارا دے کر گاڑی تک لا یا

پلیز حمزہ گھر پر کچھ مت بتانا دل پریشان ہو گی

خون زیادہ بہنے کی وجہ سے ولی نے غنودگی میں جانے سے پہلے حمزہ کو کہا اور حمزہ بس اثبات میں سر ہلا کر رہ گیا

****

مجھے اچھا لگتا تھا

تمہاری آنکھوں میں میرا عکس

تمہارے ہونٹوں پہ میرا نام

مجھے اچھی لگتی تھی

تمہارے ہاتھوں میں میری کلائی ی

تمہاری خوشبو کا لمس

تیرے پاگل پن کا رقص

مجھے اچھے لگتے تھے

تم، تمہارے ناز، تمہاری نرمی، تمہارا پیار، تمہارا غصہ، تمہاری خوشبو تمہاری آواز

مجھے اچھا لگتا ہے!

تمہارا ساتھ

تمہارا احساس❤️.

ڈاکٹر...............

ڈاکٹر حمزہ نے ہسپتال میں داخل ہوتے ہوئے چیخ کر کہا

ڈاکٹر جو کہ کوریڈور سے گزر رہے تھے آوازیں سن کر اُن کی طرف آئے

ڈاکٹر پلیز دیکھے میرے دوست کو حمزہ نے سرخ انکھوں سے ڈاکٹرز کو کہا جو ولی کے بے ہوش وجود کو دیکھ رہے تھے ایک دم بولے دیکھیے یہ پولیس کیس بنتا ہے پہلے آپ پولیس کو فون کریں پھر ہی ہم کچھ کر سکتے ہیں ڈاکٹر نے تحمل سے کہا

میں پولیس والا ہی ہوں یہ دیکھیں میرا کارڈ

حمزہ نے ڈاکٹر کو کہا اور پھر ڈاکٹرز بغیر وقت ضائع کیے ولی کو اپریشن تھٹر میں لے گئے

اور حمزہ بے چینی سے کاریڈور میں چکر کاٹنے لگا

تقریباً دو گھنٹے بعد اُسے ڈاکٹر باہر آتے ہوئے نظر آئے

ولید کیسا ہے حمزہ نے بے تابی سے ڈاکٹرز کے پاس آتے ہوئے پوچھا

الحمدُ للہ اب وہ خطرے سے باہر ہے زیادہ خون بہنے کی وجہ سے فلحال بے ہوش ہیں لیکن ایک وہ گھنٹے تک ہوش آجائے گا ہم نے روم میں شفٹ کر دیا ہے آپ تھوڑی دیر تک اُن سے مل لیجئے گا

ڈاکٹر نے تفصیل سے حمزہ کو بتاتے ہوئے کہا اور دوسرے پیشنٹ کو دیکھنے چلا گیا

تو نے تو ڈرا ہی دیا تھا مجھے حمزہ نے ولی کے ہاتھ کو پکڑتے ہوئے کہا

روم میں شفٹ ہونے کے تقریباً دو گھنٹے بعد ولی کو ہوش آگیا تھا اور اب حمزہ اُس کے پاس بیٹھ کہ رہا تھا

چیل کر یار ایسی چھوٹی موٹی چوٹوں سے مجھے کچھ نہیں ہونے والا ولی نے حمزہ کے ہاتھ کو تھپتھپاتے ہوئے کہا اور ہاں یار میرا فون تو دے تیری بھابی کو بتا دوں پریشان نہ ہوتی ہو

ولی نے مسکراتے ہوئے کہا اور حمزہ سے موبائل لے کر فون کرنے لگا

اور حمزہ ولی کو فون کرتے دیکھ باہر چلا گیا تا کہ ڈسچارج پیپر بنوا سکے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

بس ہو گیا ڈھکن کو دیگچی پر رکھ کر جیا نے اطراف پر نظر ڈالتے ہوئے کہا

اور پھر آپنے ہولیے کی طرف دیکھا

اوہو ولی آنے والے ہوں گے میں جلدی سے تیار ہو جاؤ

دل نے دل میں سوچا اور خود ہی ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر شرما گئی کیوں کہ ولی نے

تھوڑی دیر پہلے فون کر کے بتایا تھا کہ وہ راستے میں ہے جب دل کھانا بنا رہی تھی

سیڑیاں چڑھتے ہوئے ایک دم چکر آنے پر اُس نے جلدی سے گریل کو پکڑا تھا اور وہی

بیٹھ گئی

کیا ہوا بیٹا یہاں کیوں بیٹھ گئی سفیان چاچا جب وہاں آئے اور دل کو سیڑیوں پر بیٹھے

دیکھا تو وہی چلے آئے

کچھ نہیں بابا چکر آگیا تھا اب ٹھیک ہوں

دل نے اٹھتے ہوئے کہا

ارے بیٹا اگر زیادہ طبیعت خراب ہے تو آرام کر لو

تم بھی تو صبح سے لگی ہو کام پر جاؤ شاباش تم آرام کرو میں تمہارے لیے جوس لے کے آتا ہوں سفیان چاچا نے دل کے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا اور پھر اُسے کمرے میں بھیج دیا تاکہ وہ تھوڑی دیر آرام کر سکے

کمرے میں آتے ہی پہلے دل نے آپنا منہ ہاتھ دھو کر کپڑے بدلے اور بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی کچھ ہی دیر میں چاچا جوس کا گلاس لائے اور دل کو جلدی جلدی ختم کرنے کو کہا جب تک دل نے پورا جوس پی نہ لیا وہ اُس کے سر پر ہی کھڑے رہے اور جوس ختم ہوتے ہی اُسے آرام کرنے کا کہہ کر کمرے سے باہر چلے گئے اور جاتے جاتے لائیٹ بھی آف کر گئے

****

کمرے میں داخل ہوتے ہی اندھیرے نے اُس کا استقبال کیا

لائیٹ اون کرتے ہی ولی کی نظر سامنے بیڈ پر سوئی آپنی دشمنِ جان پر پڑی وہ تیزی سے اُس کے پاس بیٹھا گال کو چھو کر دیکھنے لگا کہ اُسے بخار تو نہیں کیوں کے چاچا نے اُسے بتایا تھا کہ دل کی طبیعت ٹھیک نہیں تو وہ سیدھا اُسے دیکھنے آیا تھا

اچھی طرح دیکھ لینے کے بعد وہ کپڑے لیتا واشروم میں چلا گیا تا کہ دل کے اٹھنے سے پہلے وہ آ پنے خون لگے کپڑے بدل سکے

وہ جس کی ابھی تھوڑی دیر پہلے آنکھ لگی تھی دروازہ بند ہونے کی آواز پر جلدی سے اٹھ بیٹھی

لگتا ہے ولی آگ ئی ے دل نے واشروم کے بند دروازے کو دیکھتے ہوئے سوچا اور پھر کچن کی جانب چل دی تا کہ کھانا لگا سکے

کپڑے بدل کر جیسے ہی وہ باہر آیا تو بیڈ کو خالی دیکھ کر پریشان ہو گیا اور جلدی سے باہر کی طرف گیا کچن سے برتنوں کی آوازیں سن کر وہ جب کچن میں گیا تو دل دوسری طرف منہ ک ئی ے شاید پلیٹس دھو رہی تھی

ولی نے آہستہ سے دل کو پیچھے سے آپنے حصار میں لے لیا

دل جو کھڑی برتن دھو رہی تھی آپنی پشت پر ولی کے حصار کو پا کر پر سکون ہو گ ئی

آگ ئے آپ اتنی لیٹ کیوں آئے تھوڑی دیر کا بولا تھا لیکن آپ پوری رات نہیں آئے

دل نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا

ارے میری جان ضروری کام تھا اس لیے نہیں آ ہوا ویسے کیا میں آپنی چھوٹی سی جان کو اکیلا چھوڑ سکتا ہوں

ولی نے دل کی گردن کو چومتے ہوئے کہا اور اُسے پکڑ کر آپنی طرف موڑا

اچھا اب آپ پھر سے نہ شروع ہو جائی یے گا کھانا کھالین بہت بھوک لگی ہے دل نے منہ پھلاتے ہوئے کہا اور ولی کے حصار سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی

اہھھھہ........

اِسی کوشش میں کب دل کا ہاتھ ولی کے زخم پر لگا پتا ہی نہں چلا اور ولی کراہ کر رہ گیا

کیا ہوا آپ کو اور یہ خون کیسا ہے دل نے ولی کے بازو کو چھوتے ہوئے کہا جہاں سے خون کی ایک باریک لکیر نکلی تھی

کچھ نہیں ہوا بس زارا سی چوٹ ہے تم پلیز بریشان مت ہو پہلے ہی مجھے تم ٹھیک نہیں لگ رہی ولی نے دل کے زردہ چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے کہا

دیکھے کتنا خون نکل رہا ہے دل نے روتے ہوئے کہا

ریلیکس میری جان کچھ نہیں ہوا ولی نے دل کو سینے سے لگاتے ہوئے کہا

اچھا آؤ کھانا کھاتے ہیں بہت بھوک لگی پھر تمہیں ڈاکٹر کے پاس بھی لے کر جانا ہے

ولی نے دل کے انسو صاف کیے اور اُسے لیے ڈائی نگ ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا کھلانے لگا اور ساتھ ساتھ خود بھی کھا رہا تھا

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد وہ اُسے لیے کمرے کی طرف چلا گیا

کمرے میں آکر اُس نے پہلی ایک پین کیلر کھائی ی

شرٹ بدلنے کا ارادہ ترک کر تب وہ بیڈ پر لیٹ گیا اور دل کو آپنے سینے پر لیٹا کر آنکھیں موندھ گیا فلحال اُسے ریسٹ کی ضرورت تھی اور اُس نے کل دل کو ہسپٹل لے جانے کا سوچا تھا وہ دل کے معاملے میں کوئی ی بھی ریسک نہیں لے سکتا تھا

جب دیکھتا ہوں تمہیں تکلیف میں

میری سانسیں اٹکنے لگتی ہیں

یوں نہ ہوا کر خود سے بے پرواہ

کہ میری جان نکلنے لگتی ہے

(یمنہ اسلم)

****

اندھی ہو کیا نظر نہیں آتا تمہیں وہ جو آج جلدی نکلا تھا تاکہ پولیس سٹیشن پہنچ کر میٹنگ اٹنڈ کر سکے سامنے سے آتی گاڑی سے ٹکرا گیا تھا بر وقت بریک لگنے سے اُس کی اور سامنے والے کی بچت ہو گ ئی تھی

اب وہ گاڑی سے اتر کر سامنے والی گاڑی کا شیشہ بجا کر اُس باہر نکلنے کے لیے بول رہا تھا

ائی ایم سوری غلطی میری ہے جلدی جلدی کے چکر میں پتا ہی نہیں چلا معصوم سی آواز پر حمزہ نے گاڑی سے نکلنے والی لڑکی کی طرف دیکھا تھا سانولا رنگ بھرے بھرے ہونٹ موٹی سیاہ آنکھیں جن پر گھنی پلکوں کا سایہ تھا

اٹس اوکے میری بھی برابر کی غلطی تھی حمزہ جو اُسے سنانے والا تھا اُس کا معصوم سا چہرہ دیکھ کر بس اتنا ہی کہہ سکا

جلدی ہے اس لیے اللہ حافظ اینڈ سوری اگین سامنے والا کچھ زیادہ ہی جلدی میں تھا حمزہ کی پوری بات سنے بغیر ہی وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھی اور یہ جا وہ جا

اور حمزہ صرف اُس جگہ کو ہی دیکھتا رہ گیا جہاں وہ تھوڑی دیر پہلے کھڑی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افففف اس لڑکی کی وجہ سے میں خود لیٹ ہو گیا حمزہ آپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے جلدی سے گاڑی میں بیٹھا اور پولیس سٹیشن راوانہ ہو گیا

****

تیری آہٹ سے چراغوں کو جلا ملتی ہے

تیری آمد پہ ہیں جلتے سر بازار دیے

جن کی بنیش کی سبھی کرنیں حیا والی ہیں

سانولی! نین تمھارے ہے وہ شہ کار دیے♥

مس نوشین آج آپ پھر سے لیٹ آئی ہیں کبھی آپ کہتی ہیں کہ آج ٹریفک بہت تھی ہانلہ ہم بھی روز آنے والے بندے ہیں اور کبھی آپ کہتی ہیں کہ گاڑی خراب ہو گئی تو آپ آپنی کھٹارہ گاڑی بیچ کر کوئی اور کیوں نہیں لے لیتی سر اجمل نے نوشین کی کلاس لیتے ہوئے کہا

یہ تو روز کا ہی معمول تھا نوشین لیٹ آتی اور روز ہی آپنی بوس کی باتیں سنتی تھی

سوری سر آئندہ خیال رکھوں گی نوشین نے سر کی باتوں کو سن کر بس اتنا ہی کہا

مس نوشین آپ بہت اچھی ورکر ہیں روز لیٹ آنے پر اگر میں آپ کو کچھ نہ کہو تو باقی ورکرز ناراض ہوتے ہیں

آپ پلیز جلدی آیا کریں اگر ایسے ہی ہوتا رہا تو مجھے آپ کو مجبورً فائی ر کرنا پڑے گا

سر اجمل نے تحمل سے آپنی بات کہی

جی سر جب کہ نوشین سر ہلا گ ئی

اوکے اب آپ جائی یں آپنے کیبن میں اور جو فائی لز کا کام رہتا ہے جلدی پورا کر کر دیں

سر اجمل کہ کر آپنے افس میں چلے گ ۓ او نوشین سر جھٹک کر آپنے کیبن میں چلی گ ئی

کیوں کہ ابھی اُسے جلدی سے کام پورا کرنا تھا نہیں تو پھر سے اُسے سر کی باتیں سننے پڑتی

****

جلدی سے تیار ہو جاؤ تمہاری پھو پھو آرہی ہیں سمیرا بیگم نے کمرے میں آتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ جوابھی کچھ دیر پہلے ہی افس سے آکر آرام کرنے کا سوچ رہی تھی بری طرح ٹھٹکی تھی

پھوپھو کیوں آرہی ہیں ابھی کچھ دن پہلے ہی تو ہو کر گئی تھی

نوشین نے خود کو نارمل رکھتے ہوئے پوچھا لیکن اُسے شدت سے کچھ برا ہونے کا احساس ہوا تھا

بیٹا بات یہ ہے کہ تمہیں پتا تو ہے کہ تمہارا رشتہ مشکل سے ہوا ہے اور اب جب تم اُن کی امانت ہو تو وہ چاہتے ہیں کہ تمہاری شادی ایسی مہنے کے آخر پر رکھ لی جائے

سمیرا بیگم نے اُسے تسلی دیتے ہوئے کہا

وہ ماں تھیں سب سمجھتی تھی لیکن وہ مجبور تھیں پہلے بھی نوشین کے بہت سے رشتے آئے تھے لیکن وہ لوگ اُس کی بہن کو پسند کر کے چلے جاتے ایک دن انہیں نوشین کی پھوپھو کے بیٹے کا رشتہ آیا تو انہوں نے جٹ رشتے کے لیے ہاں کر دی

لیکن نوشین کو بشیر بلکل بھی پسند نہیں تھا کیوں کہ وہ ایک اوارہ قسم کا لڑکا تھا رات پھر گھر نہیں رہتا تھا

اسی وجہ سے وہ اس رشتے سے انکاری تھی لیکن آپنی ماں کی وجہ سے مان گ ئی کچھ ہی
دن پہلے اس کی مگنی ہوئی ی تھی اور آج اُس کی پھو پھو دن رکھنے آنے والی تھی

نو شین لوگ تین بہن بھائی ی تھے دو بہنیں اور ایک بھائی ی نو شین سب سے بڑی
اُس سے چھوٹی اُس کی بہن بینش اور آ خر پر چھوٹا معاذ تھا

نو شین پڑھ لکھ کر افس میں کام کرتی تھی جب کہ چھوٹے دونوں ابھی پڑھ رہے تھے

****

تیرے عشق کی ہے جستجو

تیری قربتوں کا سوال ہے

میری سانس ہے جو راوں راوں

تیری چاہتوں کا کمال ہے

تم سوچ بھی نہیں سکتی کہ آج میں کتنا خوش ہوں

تم نے کائی نات کی سب سے بڑی خو شی دی ہے مجھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولی کو جب سے پتا چلا تھا کہ وہ باپ بننے والا ہے تب سے وہ بس دل کو یہی کہے جا رہا تھا

اور اب تو اُسے بازوں میں اُٹھائے گول گول گھما رہا تھا

ولی بس کریں میں گر جاؤ کی دل نے ولی کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے کہا

ایسے کیسے گر جاؤ گی میں تمہیں کبھی گرنے نہیں دوں گا اور اب تمہیں آپنا پہلے سے بھی زیادہ رکھنا ہو گا پتا ہے نہ جو ڈاکٹر نے کہا

ولی نے دل کو نیچے اُترتے ہوئے کہا

جی جی پتا ہے مجھے دل نے منہ بنا کر کہا اور بیڈ پر بیٹھ گ ئی

آپ نے آج افس نہیں جانا تھا دل نے ولی کو آپنے پاس ٹکٹے ہوئے دیکھ کر کہا

آہاں خوشی کے دن کون کمبخت ہو گا جو آپنی اتنی پیاری بیوی کو چھوڑ کر جائے گا

ولی نے دل کو آپنے حصار میں لیتے ہوئے کہا

لیکن،،،،،،،،،،ابھی دل کچھ بولتی ولی اُس کی بولتی آپنے طریقے سے بند کروا چکا تھا😘

بہت برے ہیں آپ،،،،،

تھوڑی دیر بعد جب ولی نے اُسے چھوڑا تو وہ ولی کے سینے میں منہ چھپا کر بولی

بتاؤ تمہیں کہ کتنا برا ہوں میں

ولی نے مصنوعی گھوری سے نوازتے ہوئے کہا

مجھے پتا ہے کہ آپ کیسے ہیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے دل نے ڈرتے ہوئے کہا کہ

پھر سے اُس کی شامت نہ آجائے ولی کے ہاتھوں

ہاہاہا،،،،،،ولی نے اُس کی بات سمجھتے ہوئے قہقہ لگایا

بیوی تم کتنی بھولی ہو نہ اور معصوم بھی

ولی دل کو آپنے سینے میں بھینچتے ہوئے کہا

اور دل بھی پر سکون ہو کے آپنی آنکھیں بند کر گئی

لیکن کون جانتا تھا کہ آنے والی زندگی اُن کے لیے کتنی مشکل ہونے والی ہے

****

سو جینٹل مین آپ سب جانتے تو ہوں گے کہ آپ کو یہاں کیوں بولایا گیا ہے لیکن

میں پھر بھی بتاتا چلو کہ ہمارے ملک میں روز بار وز بڑھتی ہوئی ی کڈنیپنگ منشعات کا استمال اور خاص کر کہ کالج اور یونی کے بچوں کو اِن سب چیزوں میں زیادہ انوالو کیا جاتا ہے کیوں کہ کچھ بچے تو نہ سمجھ ہوتے ہیں اور کچھ خود کو ہر کیسی پریشانی یہ ڈیپرشن کو دور کرنے کے لیے یوز کرتے ہیں تو کچھ جو آوارہ ہوتے ہیں وہ روح کی تسکین کے لیے استمال کرتے ہیں اور بعد میں داڈیول کنگ کے ہاتھوں اغوا کر لیے جاتے ہیں اور بعد میں یہ تو اُن کے بوڈی پارٹز کو نکال کر اگے سپلائی ی کیا جاتا ہے یہ اُن کو منشعات کی سپلائی ی کے لیے استمال کیا جاتا ہے

NEW ERA MAGAZINE .com

تو آپ سب کا یہاں اکٹھے ہونے کا مقصد بھی یہی ہے کہ آپ سب آپنی ایک ایک ٹیم تیار کریں اور اس مشن پر دِل جان سے لگ جائی یں

یہ منظر ہے ایک کمرے کا جہاں سامنے سکرین پر چلتے مناظر کو دیکھانے کے ساتھ ساتھ ایک شخص آپنے سامنے بیٹھے نفوس کو بریفنگ دے رہا تھا

جی ضرور سر ہم آپنی پوری جان لگا دیں گے اور ڈیول کو پکڑ کر ایسی عبرت ناک سزا دیں گے کہ سب کی روحیں کانپ جائے گی

وہاں بیٹھے ایک نوجوان نے جوش سے کہا تھا

جی سر ہم آپنی جان تک قربان کر دیں گے آپنے ملک کے دشمن کو پکڑنے میں وہاں بیٹھے سب نے یک زبان کہا تھا

ویل ڈن بوئی ز مجھے آپ سب سے ایسے ہی جوش کی امید تھی

میٹنگ اب دسمس کی جاتی ہے آپ سب آپنی ٹیم سلیٹ کر کہ مجھے بتادتج ئی ے گا

اوکے سر سب نے سلیوٹ کیااور کمرے سے باہر چلے گ ئے

حمزہ یار دیکھ میٹنگ میں بیٹھ بیٹھ کر مجھے بڑی شدت سے بھوک محسوس ہورہی پلیز کچھ کھالادے نہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی نے کمرے سے نکلتے ہوئے کہااور حمزہ تواُس کا منہ ہی دیکھتا رہ گیا کیوں کہ وہ میٹنگ میں جانے سے پہلے دولوگوں کا کھانا کھا کر گیا تھااور ادھے گھنٹے میں پھر اُسے بھوک لگ گ ئی تھی

ارے یار منہ توبند کرلے مکھی چلے جائے گی علی نے حمزہ کا منہ بند کرتے ہوئے کہا

مجھے معاف رکھ وہ رہی کینٹین توخود جااور جودل کرے کھالے مجھے کھانے کے علاوہ بھی بہت کام ہے

حمزہ نے سر جھٹکے ہوئے علی کو کہا جواب منہ بنا کر کھڑا ہو گیا تھا

تم میرے دوست لگتے ہی نہیں ہو میری کوئی ی بات نہیں مانتے جاؤ اب مجھ سے بات مت کرنا اور کوئی ی مدد بھی مت مانگنا علی نے مصنوعی انسوں بہاتے ہوئے کہا

اچھا میرے نوٹنکی کی دوکان چل تجھے کھالاہوں کھانا حمزہ نے اُس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے کہا اور کینٹین کی طرف لے گیا جہاں اب وہ بیٹھا آپنے بسند کی مختلف ڈیشنز کے نام انگلیوں پر گِن گِن کر بتارہا تھا

****

محبت دل پے دستک

بدن کو روح کا رستہ دکھاتی ہے

محبت اک دعا ہے

جو......

ہمیشہ ساتھ رہتی ہے

محبت ٹھنڈی چھاوٗں ہے

جو......

صحراؤں کے سفر میں کام آتی ہے

محبت اسکا پلو ہے

جہاں امید کے کچھ لفظ بندھے ہیں

محبت اسکی آنکھیں ہیں

کہ.....

جن میں خواب جگتے ہیں

محبت اس کا چہرہ ہے

کہ.....

جس میں دل کی تہہ میں

رکھی خواہش

سانس لیتی ہیں

محبت دل پہ دستک ہے...

کہاں لے کر جا رہے ہو مجھے نوشین نے آپنے ساتھ چلتے بشیر سے کہا

وہ اس وقت نوشین کے گھر والوں سے پوچھ کر اُسے آپنے ساتھ لے کر بازار آیا تھا اور

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب وہ اُسے بازار لے کر جانے کی بجائے کیسی اور طرف لے کر جارہا تھا

نوشین کو تو پہلے دن سے ہی اُس کی حرکاتیں مشکوک لگتی تھیں اوراب بھی اُسے کوئی ی گڑبڑ کا احساس ہوا تو وہ بشیر سے پوچھ بیٹھی

کہی نہیں میری بلبل بازار ہی جائے گے اس طرف مجھے کچھ کام ہے اس لیے آیا ہوں

بشیر نے کمنگی سے آنکھ مارتے ہوئے کہا اور ایک طرف بنے گھر کے سامنے روک گیا

تم یہی روکو میں تھوڑی دیر تک آتا ہوں بشیر یہ کہ کر خود اند چلا گیا

جب کہ وہ بے بسی سے کھڑی آپنے ہونٹ چبا رہی تھی

تھوڑی دیر تک بھی جب بشیر نہیں آیا تو وہ اُس کے پیچھے اند چلی گ ئی

لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر وہ خوف سے منہ پر ہاتھ رکھ گ ئی جہاں ایک آدمی خون سے لت پت زمین پر پڑا تھا جب کہ دوسرا آدمی جو تقریباً 50 سال کا نظر آتا تھا وہ بشیر کے سر پر گن تانے کھڑا تھا

ایک کام دیا تھا تجھے کیا وہ ہو گیا اگر نہیں ہوا تو بتا دے تیرا بھی یہی حشر کرو

اُس آدمی نے زمین پر پڑے مردہ وجود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ دن کی بات ہے بوس کچھ دن میں میری شادی اُس لڑکی سے ہو جائے گی پھر میں اُسے آپ کے پاس لے آؤ گا بس کچھ دن صبر کریں

بشیر نے سامنے کھڑے آدمی سے کہا جب کہ وہ آدمی دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں اُسے کسی کا سایہ نظر آیا تھا

مجھے لگتا ہے کوئی ہماری باتیں سن رہا ہے چل جا دیکھ باہر کون ہے

وہ جو بشیر کی بات سن کر اندر تک کانپ گئی تھی اور سوچ رہی تھی کہ بشیر اتنا گرا ہوا اور بے غیرت ہے کہ جو اپنی بیوی کو شادی کے بعد کسی اور کو دینے کا بول رہا تھا ابھی وہ یہ سب سوچ رہی تھی کہ اُسے کسی کے قدموں کی چھاپ سنائی دی اور پھر اُس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ دوڑ لگا دی کیوں کہ اگر وہ اُن کے ہاتھ لگ جاتی تو وہ لوگ بتا نہیں اُس کے ساتھ کیا کرتے

بھاگتے بھاگتے اُسے سامنے سے آتی کار نظر آئی اور وہ اُسے ہاتھ کے اشارے سے روکنے کی کوشش کرنے لگی

کار والے نے بلکل اُس کے پاس آ کر بریک ماری تھی اور باہر نکلا تھا

پلیز میری مدد کریں کچھ لوگ میرے پیچھے پڑے ہیں

نوشین نے سامنے والے کو پہچاننے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا

دیکھے گاڑی میں بیٹھے پھر بتایا گا

حمزہ نے شاید اُسے پہچان لیا تھااور پیچھے سے دو تین لوگوں کی آتی آوازوں کو سنتے ہوئے کہا

آپ کوڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں پولیس والاہوں آپ بھروسہ کرسکتی ہیں مجھ پے حمزہ نے اُسے کشمکش میں دیکھتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور وہ جو سوچ رہی تھی کہ ایک طرف سے جان بچاکے تو آگ ئی اب اور کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے سامنے والے کے پولیس والا کہاپر سر ہلا کر گاڑی میں بیٹھ گ ئی

حمزہ بھی دوسری طرف سے بیٹھ کر گاڑی بھگا لے گیا

اب آپ بتائیں گی کہ وہ کون لوگ تھے اور آپ اُن سے کیوں بھاگ رہی تھیں

حمزہ نے کافی دور آکر گاڑی کو سلو کرتے ہوئے پوچھا

نوشین اب یہ سوچ رہی تھی کہ بتائے یہ نہ بتائے جب اُس کی بات پر چونکی جو کہ رہا تھا

میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہیں

ویسے آپ نے شاید مجھے پہچانا نہیں میں وہی ہوں جس کی پانچ مہنے پہلے آپ نے گاڑی ٹھوکی تھی

حمزہ نے محول کو خوشگوار کرنے کے لیے ہلکے پھلکے انداز میں بات جاری رکھی

اووووو

اُس کے لیے میں نے معافی مانگی تھی شاید نوشین نے اُسے ذہن نشین کروانا بہتر سمجھا

جی جانتا ہوں کہ آپ نے سوری بولا تھا

حمزہ نے بالوں میں ہاتھ پھرتے ہوئے کہا

اور وہ اُس کے ایسا کرنے پر نوشین کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی لیکن خود کے خیال کو جھٹک کر حمزہ کی طرف متوجہ ہوئی جو اُس سے اُن آدمیوں کے بارے میں پوچھ رہا تھا

میرے گھر والوں نے میری شادی میرے کزن سے طے کی تھی مجھے وہ شروع سے ہی اچھا نہیں لگتا تھا لیکن ماں باپ کی وجہ سے میں نے ہاں کر دی

لیکن میں نے آپ سے آپ کی شادی کا نہیں بلکے اُن لوگوں کا پوچھا ہے جہ آپ کے پیچھے پڑے تھے حمزہ نے دانتوں کو چبا کر کہا کیوں کہ نوشین کی شادی کا سن کر اُس کے دل کو کچھ ہوا تھا لیکن اُسے نہیں پتا تھا کہ ایسا کیوں ہوا لیکن اُسے برا لگا تھا

وہی تو بتا رہی ہوں آپ پہلے پوری بات تو سن لیں

نوشین نے بھی اب کی بار غصے سے کہا اسے اچھا نہیں لگا تھا حمزہ کا بیچ میں بات کاٹنا

اچھا ٹھیک ہے باتیں میں ہمہ تن گوش ہوں حمزہ نے اب کی بار آرام سے کہا

بات یہ ہے کہ آج وہ مجھے بازار لے کر آیا تھا اور اس کے بعد......................

نوشین نے جو وہاں ہوا وہ سب لفظ بہ لفظ حمزہ کو بتا دیا

ہممممممممم

اس کا مطلب کہ وہ آپ کو اُن لوگوں کے ہاتھ بیچنے کی بات کر رہا تھا

پلیز میری مدد کریں میں اُس سے شادی نہیں کر سکتی اور اب تو گھر بھی نہں جا سکتی بتا نہیں اُس نے گھر والوں کو کیا کیا کہ دیا ہو گا

نوشین نے حمزہ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر روتے ہوئے کہا

دیکھے آپ روے نہیں میں آپنی پوری کوشش کروں گا اس مسلے میں آپ کی حمزہ اُس

اُس کے رونے پر بھکلا گیا تھا اور ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے کہا

آپ مجھ سے شادی کرلین

نوشین کے ایک دم سے کہنے پر وہ حیرت سے منہ کھولے رہ گیا

یہ آپ کیا کہ رہی ہیں ہوش میں تو ہیں حمزہ نے ایک دم غصے سے کہا

ہاں ہوش میں ہی سب کہا آپ سے اگر شادی نہیں کر سکتے تو یاں تو مجھے گولی ماردیں

یاں کسی دارولامان میں چھوڑدیں

نوشین نے بھی اتنے ہی غصے سے کہا

گاڑی روکے آپ نے میری جان بچائی ی اُس کی احسان مندر ہوں گی

نوشین نے گاڑی کے ہنڈل کو پکڑتے ہوئے کہا

کیا کرر ہی ہو تم لڑکی پاگل ہو گئی ہو کیا

حمزہ نے آپ کا تکلف برائے تاک رکھتے ہوئے کہا

تو پھر بولیں کریں گے مجھ سے شادی

نوشین نے پھر سے آپنا سوال دہرایا

اچھا بھنسا تھانہ کرتا تو مرتا ہاں کرتا تو وہ گھر والوں کے ہاتھوں مرتا جو اُس کی شادی کے

اتنے ارمان لیے بیٹھے تھے

اچھا ٹھیک ہے حمزہ نے ہار مانتے ہوئے کہا

آج ہی کریں نکاح میں کوئی ی ریسک نہیں لے سکتی اور ایسے آپ کے ساتھ بھی نہیں

جا سکتی

اور اُس کی ن ئی ی فرمائی ش پر وہ صرف صبر کے گھونٹ پھر لے رہ گیا اور اثبات میں

سر ہلا گیا

****

میں بھی چلو گی آپ کے ساتھ دل نے منہ بسورتے ہوئے کہا انداز ہ یہی تھا کہ ابھی رو

دے گی

نہیں میری جان میں تمہیں اس حالت میں لے کر کہی نہیں جا سکتا بس ایک دن کی تو

بات ہے پلیز سمجھو میری بات ولی نے دل کو آپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا

ولی کو میٹنگ کی وجہ سے دوسرے شہر جاناپڑ رہا تھا دل کا اٹھواں مہنہ چل رہا تھا وہ اُسے چھوڑ کے جانے کے حق میں بلکل بھی نہیں تھا اور وہ اُسے ساتھ بھی لے کر نہیں جا سکتا تھا لیکن اگر وہ میٹنگ اٹنڈ نہ کرتا تو اُس کا بہت بڑا نقصان ہو جاتا جیسے وہ بلکل بھی افورڑ نہیں کر سکتا تھا

دل یار ریلیکس اگر ایسے ہی روتی رہی تو طبیعت خراب ہو جائے گی

ولی نے دل کو بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے کہا

اچھا نہیں رو رہی میں دل نے آپنے انسو صاف کرتے ہوئے کہا

گڈ گرل اب رونا نہیں ورنہ میں ناراض ہو جاؤ گا تم سے ولی نے دل کے ماتھے کو چومتے ہوئے کہا

چلو کھانا کھاؤ پھر مجھے نکلنا بھی ہے

ولی نے دل کو نرمی سے پکڑ کر کھڑا کرتے ہوئے کہا

اور وہ ولی کے ساتھ چلتی ہوئی کچن میں گئی اور وہاں پڑی خالی کرسی پر بیٹھ گئی

ولی نے کھانا نکال کر پہلے دل کی پلیٹ میں رکھا اور پھر آپنی پلیٹ میں ڈال کر دل کو کھالے کا اشارہ کیا

کھانے سے فارغ ہو کر ولی نے دل کو میڈیسن دی اور اس کا گال چومتے ہوئے آپنا سفری بیگ اٹھانے لگا جو وہ اندر سے لے کر آیا تھا

آپنا خیال رکھنا ولی نے دل کی گال پیار سے تھپتھپاتے ہوئے کہا

آپ بھی خیال رکھیے گا دل نے نم ہوتی آنکھوں اور زکام زدا آواز میں کہا

نہیں ہوتا میں تجھ سے جدا........

بھروسہ رکھ روح پوش

یہ نکاحِ عشق ہے..........

تیرا حق مہر میری سانسیں ہیں!!...

****

نوشین رضا کو نوشین حمزہ بنے آج تین مہنے ہو گے تھے ان تین مہینوں میں وہ ایک دوسرے کے قریب تو آگے تھے محبت بھی ہو گئی تھی لیکن بتانے سے ڈرتے تھے

گھر پہ نکاح کا بتانے پر نوشین کو تو مسز زید نے کچھ نہیں کہا

کیوں کہ انہیں بہو کے روپ میں ایک بیٹی مل گ ئی تھی لیکن حمزہ بچارے سے سب

نے بائی کوٹ کرر کھا تھا اُن سب کا کہنا تھا کہ نکاح کر کے بتارہے ہو جب کہ تمہیں

نکاح سے پہلے سب بتانا چاہے تھا وہ ناراض نہیں تھے بس تھوڑا غصے تھے لیکن وقت

کے ساتھ ساتھ وہ بھی ختم ہو گیا تھا

میں ڈبادوں سر نوشین نے حمزہ سے کہا جو آج دو دن بعد گھر آیا تھا کیوں کہ بشیر کو تو

انہوں نے پکڑ لیا تھا اب ڈیول کی تاک میں تھے اور دو دن مسلسل کام کرنے کی وجہ

سے وہ سر پکڑے بیٹھا تھا

ہمممممممممم حمزہ کے سر ہلانے پر وہ اُس کے پاس بیٹھ کر سر دبانے لگی تھی

نوشین کی انگلیوں کا لمس پاتے ہے اُسے سکون ملا تھا تھا

حمزہ نے آپنا سر اُس کے گود میں رکھا اور آنکھیں موند گیا

وہ جو ایک دم حمزہ کا سر گود میں رکھنے سے سٹپٹا گ ئی تھی ایک پل کو ہاتھ روکے تھے

لیکن پھر وہ حمزہ کے ڈسٹرب ہونے کے خیال سے سر دبانے لگی تھی

تھوڑی دیر میں حمزہ کے سونے کا اندزہ لگا کر اُس نے نرمی سے اسے تکیے پر رکھا اور خود اٹھ کر کمرے سے چلی گ ئی تا کہ حمزہ کے لیے کچھ خاص بنا سکے

"کون کہتا ہے سنورنے سے

بڑھتی ہے خوبصورتی💕

دلوں میں چاہت ہو تو چہرے

یوں ہی نکھر آتے ہیں🖤 ..

****

تیرے "ہاتھ" بناؤں پنسل سے

پھر ہاتھ پہ تیرے ہاتھ رکھوں۔۔!!

کچھ "اُلٹا سیدھا" فرض کروں

کچھ "سیدھا اُلٹا" ہو جائے۔۔۔!!

میں "آہ" لکھوں

تُو "ہا ہے" کرے

"بے چین" لکھوں

بے چین ہو تُو۔۔۔!!

پھر میں بے چین کا "بے" کاٹوں

تجھے چین ذرا سا ہو جائے۔۔۔!!

ابھی "ع" لکھوں تُو سوچے مجھے

پھر "ش" لکھوں تیری نیند اُڑے۔۔۔!!

جب "ق" لکھوں تجھے "کچھ" "کچھ" ہو

میں "عشق" لکھوں تجھے ہو جائے۔۔۔!!

ڈیڈ آپ نے تو کہا تھا کہ کچھ کریں گے لیکن کیا کر رہے ہیں آپ یہاں بیٹھ کر پارٹی انجوئے کر رہے ہیں اور وہ لوگ وہاں خوشیاں منا رہے ہیں

حنا نے غصے سے آپنے باپ سے کہا جو اطمینان سے آپنے ہاتھ میں پکڑے گلاس سے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

مسکراتے ہوئے چھوٹی چھوٹی جسکیاں لے رہے تھے

ڈیڈ میں آپ سے بات کر رہی ہوں اور آپ ہیں کہ مسکرائی ی جا رہے ہیں

اتنی جلد بازی اچھی نہیں ہوتی میں نے آپنا کام کر دیا ہے شام تک وہ تمہارے پاس ہو گی پھر جو مرضی کرنا اُس کے ساتھ ہمدانی صاحب نے کہا اور باہر آپنے دوستوں کے پاس جانے لگ ئے

لیکن پھر بھی ڈیڈ مجھے پتا ہونا چاہیے کہ آپ نے کیسے کیا سب آئی ی مین کہ ولید تو اُس کے ساتھ ہمیشہ چپکے رہتا ہے

حنا نے تجسس سے پوچھا

اُسے میں نے ایک دن کے لیے دوسرے شہر بھیجا ہے ولید کو صرف یہی بتایا گیا ہے کہ وہاں بہت ضروری کا ہے جو اُس کے بغیر حل نیں ہو سکتا ہمدانی صاحب نے تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا

اووووو تھنکیو ڈیڈ بس مجھے بے صبری سے انتظار ہے اُس وقت کا جب وہ میرے سامنے ہو گی حنا نے خوش ہوتے ہوئے کہا

لیکن کہتے ہیں نہ برائی کا انجام ہمیشہ برا ہی ہوتا ہے

وہ سمجھی تھی کہ وہ ولید کو پالے گی تو خوش رہے گی لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کے اگر ہم کیسی کی خوشیاں چھینے گے تو ہم کب خوش رہ پائے گے

کیوں کہ محبت کبھی چھیننے سے نہیں ملتی محبت تو ایسا جزبہ ہے جو بس ہو جاتی ہے کی نہیں جاتی❤

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کوئی ہے یہاں پلیز نکالو مجھے کیوں لائے ہو مجھے یہاں

میں نے کیا بیگاڑا ہے کیسی کا پلیز نکالو مجھے

ولی پلیز مجھے لے جائے یہاں سے میرا دم گھٹ جائے گا

وہ جو تھوڑی دیر کے لیے گھر سے باہر نکلی تھی کہ کھولی فضا میں سانس لے سکے لیکن گھر واپسی پر کسی نے پیچھے سے سر پر ڈنڈھ مارا اور وہ وہی بے ہوش ہو گئی اور اب جب سے اُسے ہوش آیا تھا وہ ایسے ہی چلائی جا رہی تھی لیکن لانے والے اُسے اس اندھرے کمرے میں بند کر کہ شاید بھول ہی گئے تھے کیوں کہ اُسے اس کمرے

میں پھنکنے کے بعد کوئی ی بھی دیکھنے نہیں آیا تھا کہ وہ ہے بھی یا نہیں

چلاتے چلاتے تو اب اُس کا گلا بھی بیٹھ گیا تھا اوپر سے سر میں اُٹھتی درد کی ٹیسیں

....

ہائے سویٹ ہارٹ کیسی ہو کوئی ی پریشانی تو نہیں ہوئی ی آنے میں حنا نے خباست سے ہنستے ہوئے کہا

دل نے آواز کی سمت میں دیکھا جہاں ایک لڑکی ہاتھ میں چاقو لیے کھڑی اُسے غصے سے گھور رہی تھی

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ دل کو کچا چبا جائے

کون ہو تم کیا چاہتی ہو مجھ سے دل نے سر میں اُٹھتے درد کو ضبط سے برداشت کرتے ہوئے پوچھا

اہاں تم مجھے نہیں جانتی لیکن میں تمہیں بہت اچھے سے جانتی ہوں اور رہی بات کہ میں تم سے کیا چاہتی ہوں تو سنو میں تمہاری جان لینا چاہتی ہوں

حنا نے چاقو دل کے بازو پر چلاتے ہوئے کہا

آہہہہہہہہہہہہہہ......دل آپنے بازو پر لگنے والے کٹ پر تکلیف سے چلائی ی تھی

جتنا چلا سکتی ہو چلاؤ کیوں کہ یہاں کوئی ی تمہاری مدد کے لیے نہیں آنے والا حنا نے

اب چاقو سے دوسرے بازو پر کٹ لگاتے ہوئے کہا

دونو بازوں پر گہرے کٹ لگنے سے خون اُبل اُبل کر باہر آرہا تھا

ویسے میں سوچ رہی ہوں کہ تمہارے مرنے سے پہلے تمہاری اور ولید کی نشانی کو بھی

ختم کر دیا جائے کیوں کیا خیال ہے

حنا نے اب کی بار چاقو کو دل کے بیٹ پر رکھتے ہوئے کہا

نہیں پلیز چھوڑ دو مجھے جا،،،،،،،، جانے دو مجھے

دل نے گہرے گہرے سانس لیتے ہوئے کہا

سوری پیاری لڑکی تمہیں اور تمہارے بچے کو مرنا پڑے گا حنا نے کہتے ساتھ کی چاقو مارا

ٹھاہ............

اہ

ہاتھ پر لگنے والی گولی سے چاقو اُس کے ہاتھ سے دور گرا اور اُس نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے دروازے کی طرف دیکھا جہاں حمزہ ہاتھ میں پسٹل پکڑے حنا کے سر کا نشانہ بندھے کھڑا تھا تو وہی دوسری طرف ولید غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں سے دل کے پاس پنجوں کے بل بیٹھ اُسے اُٹھا رہا تھا جو شاید چاقو لگنے سے پہلے ہی بے ہوش ہو چکی تھی

ولید تم بھابھی کو جلدی سے ہسپٹل لے کر جاؤ یہاں میں سنبھال لوں گا جاؤ جلدی

حمزہ نے دل کی حالت مزید خراب ہوتے کہا

ولید نے بغیر وقت ضائع کیے دل کو گود میں اُٹھایا اور باہر کی طرف بھاگا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہے یو بلڈی تم نے مجھ پر حنا ہمدانی پر گولی چلائی چھوڑوں گی نہیں تمہیں میں گھٹیا پولیس والے

ایک گولی لگنے کے بعد بھی اسے فرق نہیں پڑا تھا جو پھر سے اُٹھ کر حمزہ سے پسٹل چھننے کی کوشش کرنے لگی

ایسی کوشش میں گولی چلی وہ سیدھا حنا کے دل کے مقام پر لگی تھی ایک دردناک چیخ سے وہ زمین بوس ہوئی تھی اور آپنے انجام کو پہنچ گئی

حمزہ نے جلدی سے اگے پڑ کر نبض چیک کی لیکن بے سود

برائی آپنے انجام کو پہنچ چکی تھی

لیکن دروازے کے پاس کھڑا ایک وجود تھا جو اُس کی موت پر ذہنی توازن کھو چکا تھا ہاں

وہ وہی باپ تھا جو اُس کے منہ سے نکلنے سے پہلے اُس کی جائی زاور ناجائی زخوہشات

پوری کرتا تھا جس نے آج تک آپنی بیٹی کو پھولوں کی طرح پالا تھا آج وہ اُس کے سامنے

موت کو گلے لگا چکی تھی

آج اُسے احساس ہوا تھا کہ کاش وہ تب اُسے سمجھالیتا ایک تھپڑ لگا دیتا تو شاید آج یہ سب

نہ ہوا ہوتا اے کاش

لیکن کاش ہمیشہ رہ جاتا وقت نہیں بدلتا وقت چلتا رہتا ہے بس پھر پچھتاوئے رہ جاتے

جن کا کوئی ی مداوہ نہیں ہو سکتا

****

کاغذ پر نہیں لکھتے

ہم راز۔اپنی محبت کے 💕!!...

پل بھر میں بکھر جاتے ہیں

الفاظ محبت کے!!...

تجھے ٹوٹ کر چاہا ہے

اور عمر بھر. چاہیں گے!!...

ایسے ہی ہیں جاناں

ہمارے انداز محبت کے...

ہسپتل کے کاریڈور میں مسلسل وہ بند دروازے کو دیکھتے ہوئے چکر پہ چکر لگا رہا تھا

تھوڑی دیر پہلے ڈاکٹرز اُس سے پیپر سائن کروا کر گے تھے جس میں لکھا تھا کہ پیشنٹ

کی طبیعت زیادہ سیریس ہونے کی وجہ سے آپریشن کرنا پڑے گا اور اگر ماں یہ بچے کو

کچھ بھی ہوا تو ہسپتل والے اِس سب کے ذمہدار نہیں ہوں گے

کتنی مشکل ہوئی ی تھی اُسے پیپر پڑھ کر کیسے وہ دونوں میں سے ایک کو چنتا یہاں اب

سوال ایک بچے کا نہیں دو کا تھا اور تین تین زندگیاں داؤ پر لگی تھی آپنے دل پر پتھر رکھ

کر اُس نے سائن تو کر دیے تھے اب مسلسل اضطراب کی حالت میں وہ پچھلے چار

گھنٹوں سے بند دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں اس کی دل زندگی اور موت کے بیچ جھول رہی تھی

ایک طرف حمزہ اور نوشین بیٹھے ولید کو دیکھ رہی تھے جیسے آپنا کوئی ی ہوش نہیں تھا

حمزہ آتے ہوئے آپنے ساتھ نوشین کو بھی لے آیا تھا کہ وہ دل کا خیال رکھ سکے

ڈاکٹر کیسی ہے میری بیوی بتائے نہ.......

پانچ گھنٹوں کے انتظار کے بعد آخر دروازہ کھولا اور ولی بھاگتے ہوئے ڈاکٹر کے پاس پہنچ کر دل کے بارے میں پوچھ رہا تھا

مبارک ہو آپ کو مسٹر ولید آپ کی وائی ف بلکل ٹھیک ہیں اور آپ کے بچے بھی ٹھیک ہیں ابھی بچوں کو فلحال انڈر ابزرویشن رکھا ہے اس لیے آپ انہیں نہیں دیکھ سکتے

اور آپ کی بیوی کو تھوڑی دیر تک دوسرے روم میں شفٹ کر دیا جائے گا تو آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں

ڈاکٹر آپنے پیشہوارانہ انداز سے کہتے ولید کے کندھوں کو تھپتھپاتے ہوئے چلے گ ئے

جب کہ ولید کی آنکھوں میں خوشی کے انسو تھے وہ آپنے رب کا جتنا شکر ادا کرتا کم تھا

حمزہ تم یہی رو کو میں تھوڑی دیر تک آتا ہوں

ولی نے کہا اور پیر یر روم میں چلا گیا تا کہ آپنے رب کے اگے شکرانے کے نفل ادا کر سکے

****

اگر تم لوگ گھر جانا چاہو تو جا سکتے ہو حمزہ میں یہی ہوں ولی نے حمزہ سے کہا جو نوشین سے بات کرتے ہوئے سر کھجا رہا تھا اور نوشین اُسے غصے سے گھور رہی تھی

نہیں برو ہم ٹھیک ہیں یہاں پر تم ہماری فکر مت کرو حمزہ نے ولی سے کہا اور پھر آپنا رو کھ مڑے کھڑا ہو گیا

حمزہ تم جاؤ اور بھابی کو بھی لے جاؤ فریش ہو کر پھر آ جانا ولید نے کہا اور دل کی طرف دیکھا جو تھوڑی تھوڑی آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہی تھی

لیکن ....

لیکن ویکن کچھ نہیں ابھی تم گھر جاؤ بعد میں آ جانا ولید نے حمزہ کو منہ کھلتا دیکھ بیچ میں ہی

ٹوک دیا

اور وہ منہ بسورتا ہوا نوشین کا ہاتھ پکڑے باہر چلا گیا اور جاتے جاتے گھوری ڈالنا نہیں بھولا تھا

اُس کی حرکت پر ولید نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا تھا

ولی نے سر جھٹکتے ہوئے دل کی طرف دیکھا جو شاید خوف سے آپنے اطراف کے ماحول کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

ولی وہ.........وہ مجھے ماردیں گے دل نے خوفذادا ہوتے ہوئے کہا

میری جان میری زندگی کوئی ی نہیں مارے گا تمہیں میں ہو نہ پلیز رونا نہیں ورنہ طبیعت خراب ہو جائے گی

ولی نے نرمی سے اُس کے انسو صاف کرتے ہوئے کہا

ولید بہت درد ہو رہا ہے دل نے ہچکیاں لیتے ہوئے کہا

کہاں ہو رہا ہے درد بتاؤ مجھے بلکے تم رو کو میں ڈاکٹر کو بولاتا ہوں ولید نے پریشانی اور تکلیف سے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا اور بھاگ کر باہر گیا تا کہ ڈاکٹر کو بولا سکے

ڈاکٹر آیا اور اُسے انجکشن لگا کر چلا گیا اور ولید اُس کے سرہانے ہاتھ پکڑ کر بیٹھ گیا اور دل کے چہرے کی طرف دیکھا جو ایک دن میں مرجھا گیا تھا جیسے جسم سے سارا خون نچوڑ لیا ہو کسی نے لیکن اب وہ تھوڑی دیر پہلے کی نسبت سکوں سے سو رہی تھی

ولید کو تو یہی ڈر کھائے جا رہا تھا کہ اگر وہ وقت پر نہ پہنچتا تو کیا ہوتا اُس نے سوچتے جھرجھری لی

میٹنگ میں بیٹھے اُسے گھبراہٹ ہوئی ی تھی اور اُس نے گھر فون کیا لیکن کسی نے فون اُٹھایا ہی نہیں تو وہ میٹنگ بیچ میں ہی چھوڑے وہاں سے بھاگا چلا آیا یہاں آکر اُس کا شک سہی ثابت ہوا گھر پر کوئی ی نہیں تھا اس نے حمزہ کو فون کر کے فوراً پہنچنے کا کہا اور خود آپنے فون سے دل کی لوکیشن چیک کرنے لگا جو شہر سے دور ایک سنسان علاقے کی شو ہو رہی تھی شکر تھا کہ اُس کا پہنیا ہوا لوکٹ دل کے پاس ہی تھا جس سے اُسے ٹریس کر لیا ورنہ پتا نہیں کیا ہو جاتا

****

کھانا لگاؤ آپ کے لیے نوشین نے حمزہ سے پوچھا جو بیڈ کرائی ون سے ٹیک لگائے آنکھیں مونڈے بیٹھا تھا

نہیں بھوک نہیں ہے تم کھالو

حمزہ نے ویسے ہی بیٹھے بیٹھے جواب دیا

کیاہوا طبیعت تو ٹھیک ہے نہ آپ کی نوشین نے حمزہ کے ماتھے کو چھوتے ہوئے کہا

ہاں ٹھیک ہوں بس کام کا تھوڑا پریشر ہے اس لیے پریشان ہوں تم فکر مت کرو حمزہ نے نوشین کا وہی ہاتھ پکڑے اُسے چومتے ہوئے کہا

اب وہ کیا بتاتا اُسے کے کام کے علاوہ بھی کچھ مسلے ہیں جو وہ حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے سب سے بڑا مسلہ نوشین کے گھر والوں کو ماننا تھا جو وہ ایک دو دن میں وہاں جانے کا سوچ رہا تھا کیوں کہ اُس نے نوشین کو چھپ چھپ کر روتے دیکھا تھا تو اب وہ سب سے پہلا کام اُس کے والدین کو ماننے کا کرنے والا تھا تاکہ کم از کم نوشین تو خوش رہے

اچھا ٹھیک ہے آپ ریسٹ کریں میں تب تک ولید بھائی اور دل کے لیے بھی کچھ ہلکا پھلکا بنا لیتی ہوں

نوشین نے کہا اور باہر چلی گئی جب کہ وہ آپنے اگلے پلین کے بارے میں سوچنے لگا

****

میں کہوں تو بَس وہ سُنا کرے

میری فُرصتیں _ میرے مَشغلے 😍

سَبھی _ اپنے نام کیا کرے

کوئی بات ھو کسی شام کی ✨

جو سُنانے بیٹھوں اسے کبھی

وہ سُنے تو سُن کے ھَنسا کرے 😌

جو میں کہوں چلو اس نگر

جہاں جگنوؤں کا ھجوم ھو 💫🍁

وُہ پَلٹ کے دیکھے میری طرف

اور مجھ کو پاگل کہا کرے 💕😍

🖤❤️

ارے ارے کہاں جارہی ہو میں نے کہا تھا نہ کہ بیڈ سے نہیں اٹھنا وہ جو دو دن سے بیڈ پر

بیٹھے بیٹھے تنگ آگی تھی اب ولید کو نہ پاکر اٹھنے والی تھی کہ اُس کی آواز سن کر واپس منہ بسور کر بیٹھ گی

اس ایک ہفتے میں جس طرح ولید نے اُس کا خیال رکھا تھا وہ خود کو بہت خوش قسمت سمجھتی تھی جو اُسے اتنا پیار کرنے والا شوہر ملا

میں کمرے میں رہ رہ کر بور ہو گی ہوں دل نے منہ بسورتے ہوئے کہا

اچھا میری دل بور ہو گی ہے ہممممم جب تک بچے سو رہے ہم گاڈن میں چلتے ہیں تھوڑی دیر کے لیے ٹھیک ہے

ولی نے حل پیش کرتے ہوئے کہا اور دل کو کندھوں سے پکڑ کر اٹھایا اور باہر لے گیا

باہر آتے ہی سردیوں کی ہلکی ہلکی دھوپ نے صحت پر اچھا اثر ڈالا وہ جو اتنے دن سے کمرے میں بیٹھی اکتا گئی تھی باہر آتے ہی کھل اٹھی

ہمممممممم ٹھیک ہے ولی نے دل کے کھلے ہوئے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

دل نے سر ہلایا اور سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گئی

کتنا اچھا لگ رہا ہے نہ کیا ساری زندگی ہم ایسے ہی خوش اور غموں سے دور نہیں رہ سکتے

دل نے سوچوں میں کھوئے ہوئے کہا

زندگی میں خوشیاں اور غم ساتھ ساتھ ہوتے ہیں ہمیں بس صبر سے کام لینا چاہیے اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے کیوں کہ ہر اندھرے کے بعد سویرا بھی ہوتا ہے ولی نے دل کو سمجھتے ہوئے کہا

لیکن،،،،،،،،،،ابھی دل کی بات بیچ میں ہی تھی کہ بچوں کے رونے کی آواز آگئی

لو جی اٹھ گئے آپ کے شہزاہ اور شہزادی دل نے بچوں کے رونے کی آواز سنتے ہوئے کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی چلے ولی ابھی انہیں بھی چپ کروانا ہے دل نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور ولید کو لے کر کمرے میں چلی گئی جہاں منان اور ہانیہ گلا پھاڑے رونے میں مصروف تھے

ارے کیا ہوا میرے شہزادے کو دل نے منان کو اٹھاتے ہوئے کہا جب کہ ولی ہانیہ کو اٹھائے چپ کروانے میں مصروف تھا

****

آج کھانا میں بناتی ہوں امی آپ آرام کرو نوشین نے آپنی امی سے کہا جو کھڑی فریج

میں سے سبزیاں نکل کر دھونے کے لیے رکھ رہی تھیں

کیوں خیریت آج خود کھانا بنانے آئی ہو سمیرا بیگم نے حیرت سے نوشین کو دیکھتے ہوئے کہا

جی امی آج میرا دل کر رہا کہ آپنے ہاتھوں سے حمزہ کے لیے کھانا بناؤ نوشین نے بتیسی دیکھاتے ہوئے کہا

اچھا یہ بات ہے میں بھی کہوں کہ پہلے کبھی تمہیں احساس نہیں ہوا اور آج کیسے سب کام چھوڑے تم کچن میں آ گی سمیرا بیگم نے اُسے گھورتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا نہ امی اب مجھے کھانا بنانے دیں آپ باہر جاؤ حمزہ آنے والے ہی ہوں گے نوشین نے سمیرا بیگم کو کچن سے باہر بھیجتے ہوئے کہا

ان دو مہنوں میں بہت کچھ بدلہ تھا جہاں اُن دونوں نے آپنی زندگی کا نیا آغاز کیا تھا وہی حمزہ نے نوشین کے گھر والوں سے مل کر انہیں ساری حقیقت بتادی تھی کہ بشیر نے کیا کیا اور کس طرح اُسے مجبوری میں شادی کرنی پڑی

اب وہ تین دن سے آپنے میکے میں ہی رہ رہی تھی جو کہ حمزہ کو بلکل بھی ہضم نہیں ہو رہا

اور وہ آج اُسے لینے آنے والا تھا

****

مت جائیں نہ نوشین نے روتے ہوئے کہا

تمہیں اس حال میں چھوڑ کر جانے کا دل تو میرا ابھی نہں کر رہا لیکن کیا کر سکتے ہیں میرا فرض پہلے آتا ہے اُس کے بعد کچھ اور حمزہ نے نوشین کو اپنے سینے سے لگائے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا

اچھا پھر وعدہ کریں کہ جلدی آئے گے نوشین نے ہتھلی سامنے پھیلاتے ہوئے کہا

وعدہ تو میں نہیں کر سکتا کیوں کہ اکثر وعدے ٹوٹ جاتے ہیں لیکن میں یقین دیلاتا ہوں کہ جلدی آئو گا حمزہ نے نوشین کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامتے ہوئے کہا

اب کیا ایسے روتے ہوئے رخصت کرو گی یار اور پلیز اپنی میڈیسن ٹائیم سے لے لیا کرنا اب جلدی سے مجھے ہنس کر دیکھاؤ حمزہ نے سنجیدگی سے کہا جب کہ نوشین نے روتے ہوئے اس کی بات پر سر ہلایا تھا

اچھی خاصی زندگی گزر رہی تھی اب تو وہ ماں باپ بھی بننے والے تھے کہ حمزہ کو میشن

کے اڈرز ملے تھے

ڈیول کے ٹھکانے کا پتا چل گیا تھا اب انہیں جلد از جلد وہاں حملہ کرنا تھا اس لیے اُسے کچھ دن کے لیے اوٹ اوف کنٹری جانا پڑ رہا تھا

اچھا میری جان اب میں چلتا ہوں تم نے رونا نہیں اور کھانا ٹائم سے لینا حمزہ نے نوشین کے ماتھے کو چومتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر چلا گیا کیوں کی اسے ابھی آپنے ابو امی سے بھی ملنا تھا اور نوشین بس حمزہ کی پشت کو تکتی رہ گی

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دس سال بعد

یہ میری ڈول ہے اس کے ساتھ میں ہی کھلوں گا دس سال کے بچے نے آپنے ساتھ کھڑی سات سال کی بچی کے ہاتھ کو پکڑتے سامنے کھڑے لڑکے کو گھورتے ہوئے کہا

یہ میری بہن ہے اس کے ساتھ میں کھلوں گا تم کون ہوتے ہو مجھے روکنے والے اُس آٹھ سال کے بچے نے آپنے سامنے کھڑے دس سال کے بچے کو ڈبل گھوری سے نوازتے ہوئے کہا

کیا ہو رہا ہے یہاں اُس دس سال کے بچے کے باپ نے آتے ہوئے پوچھا

بابا یہ میری ڈول ہے نہ تو یہ میرے ساتھ کھیلے گی دس سال کے بچے نے آپنے باپ کو دیکھتے کہا جب کہ اس کا باپ آپنے بیٹے کو دیکھ رہا تھا جو کہ بچی کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے کھڑا تھا

منان بیٹا یہ کیا بات ہوئی ی بھلا گر نور آپ کی ڈول ہے تو حسن کی بہن ہے آپ سب مل کر کھلوں نہ اچھے بچے جھگڑا نہیں کرتے

ولید نے آپنے ضدی بیٹے کو پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا

ڈیڈ آپ بھی اس چوہے کی سائیڈ لے رہے میں نہیں بولتا آپ سے چلو ڈول ہم کہنی اور جا کر کھیلتے ہیں

منان نے منہ پھولاتے ہوئے کہا اور نور کا ہاتھ پکڑ کر آپنے ماں کی طرف چل دیا جو تھوڑی دور کھڑی نوشین اور حمزہ سے بات کر رہی تھی

چلو چھوٹے چیمپ تم ہانی کے ساتھ کھلوں وہ اکیلی کھیل رہی ہے ولید نے افسوس سے آپنے ضدی بیٹے کی پشت کو دیکھتے ہوئے حسن سے کہا جو منان کو غصے سے گھور رہا تھا جو

اُس کی بہن کو بڑی شان سے ساتھ لیے جا رہا تھا

یہ لو جی تمہارے بیٹے نے تو آپنی ڈول ڈھونڈ لی ہے ہمیں ڈھونڈنی نہیں پڑے گی حمزہ نے منان کو دیکھتے ہوئے کہا جو سامنے کھڑا ٹشو پیپر سے نور کا منہ صاف کرنے کے ساتھ ساتھ اُسے کسی چیز کے بارے میں بتا رہا تھا

سب نے ایک ساتھ اُن کی طرف دیکھا اور مسکرا دیے

کیوں کہ اب اُن کی زندگی میں خوشیاں تھیں برے حالات گزر چکے تھے

آج سے دل سال پہلے ڈیول کو پکڑنے میں حمزہ بری طرح زخمی ہوا تھا ڈکٹرز نے جواب دے دیا تھا لیکن سب کی دعاوں کا ہی اثر تھا کہ وہ پورے ایک مہنے بعد ہوش میں آیا تھا اور وقت کے ساتھ ساتھ اُس کے زخم بھی بھر چلے تھے حمزہ اور نوشین کے تین بچے تھے دو بیٹے اور ایک بیٹی

جب کہ ولید اور دل کو اللہ نے پھر دو بیٹیوں سے نوازہ تھا

ان سب نے آپنے بچوں کو دیکھتے ایسے ہی ہمیشہ خوش رہنے کی دعا کی تھی

کاغذ پر نہیں لکھتے

ہم راز. اپنی محبت کے💕!!...

💕پل بھر میں بکھر جاتے ہیں

الفاظ محبت کے💕!!...

💕تجھے ٹوٹ کر چاہا ہے

اور عمر بھر. چاہیں گے💕!!...

💕ایسے ہی ہیں جاناں

ہمارے انداز محبت کے...

****

❤ ختم شدہ ❤

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردومیں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کااستعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریرایک ہفتے کے اندراندرویب پرپوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئےاوپردیئے گئے رابطے کے ذرائع کااستعمال کرسکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرامیگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews